

ہمارے آسمانی باپ ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ تُو نے ہمیں اکٹھے ہونے کا فضل دیا اور اس بات کے لئے ہم تیرے نہایت شکر گزار ہیں کہ آج سہ پہر ہم پھر اپنے پیارے بھائی گلین کے ہمراہ ہیں۔ ہمارے لئے یہ وقت نہایت قیمتی ہے۔ ہم اس خوبصورت وقت کے لئے شکر گزار ہیں۔ ہم اس کی تعلیم کہ گہری باتوں کے لئے شکر گزار ہیں۔ ہم اپنے دلوں کو تیرے حضور لاتے ہیں اور اس کلام کو سننے اور سنانے کے لئے استعمال ہونے والے تمام آلات یعنی مائیک اور سپیکر کو ہم تیرے سپرد کرتے ہیں تاکہ ان میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو اور آج تُو ہم سے کلام کرے۔ ہم تیری برکتوں کے لئے نہایت شکر گزار ہیں۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین!

آئیں اعمال کی کتاب کے متعلق سیکھیں، عمومی طور پر رسولوں کے اعمال کو بھی مقدس لوقا کی تحریر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ وہی لوقا ہے جس نے لوقا کا انجیلی بیان رقم کیا ہے۔ نئے عہد نامے کی کتابوں اور خطوط کو لکھنے والے تمام لکھاریوں میں یہ واحد لکھاری ہے جو کہ غیر قوم ہے نہ کہ یہودی۔

لوقا اپنی تصنیف رسولوں کے اعمال کی ابتدا میں کچھ پیشن گوئیاں کی تکمیل کا بھی ذکر کرتا ہے۔

نئے عہد نامہ میں متی کی معرفت لکھے گئے انجیلی بیان کے بعد لوقا کا انجیلی بیان ایک طویل تحریر ہے۔ یہ ایک مستند تحریر ہے، اپنے نفس مضمون کی تفصیل اور طوالت کے باعث بھی یہ انجیلی بیان قابل قبول ہے۔

متی، مرقس اور لوقا کے انجیلی بیانات میں یسوع مسیح کی حالات زندگی کے واقعات پر مفصل بیان ملتا ہے جبکہ یوحنا کے انجیلی بیان میں نجات کے اہم ترین نقاط پر زیادہ زور دیا گیا ہے متی کی انجیل میں زیادہ تر تماشیل کا بیان ہے اور لوقا کے انجیلی بیان کے ابتدائی ابواب میں یسوع مسیح کا نسب نامہ کا بیان ہے اور یسوع مسیح کی زندگی کے ابتدائی سالوں اور یوحنا بپتسمہ دینے والے سے یسوع مسیح کی ملاقات سے بالخصوص خدمت کا زیادہ بیان ملتا ہے۔ جبکہ یوحنا کے انجیلی بیان میں یسوع مسیح کی الہی ہستی کے حقائق کے بیان کے باعث اس انجیل کو دوسری تینوں انجیلوں کا حصہ بنایا گیا ہے۔ لوقا بنیادی طور پر غیر قوم اور پیشہ کے اعتبار سے طیب تھا۔

مقدس لوقا اپنی دوسری تصنیف اعمال کی کتاب کو بھی اپنی پہلی تصنیف یعنی انجیلی بیان کا دوسرا حصہ قرار دیتا ہے۔ اس کتاب میں کے مخاطبین گریگو رومن ہیں۔ اس کتاب کا عنوان رسولوں کے اعمال ہے۔ درحقیقت یہ کام جو رسولوں نے کئے یہ اصل میں رُوح القدس کے کام ہیں۔ اگرچہ اس کے علاوہ بائبل میں رُوح القدس کے بہت کاموں کا بیان ملتا ہے۔ یہ وہی رُوح القدس ہے جس کے بارے میں یوحنا کے انجیلی بیان میں یوحنا رسول نے پیشن گوئی کی ہے۔ یوحنا کی انجیلی نئے عہد نامہ میں پاک رُوح کے کام کے متعلق ایک بنیادی بیان ہے۔ اور اسی پاک رُوح کے کاموں کا بیان رسولوں کے اعمال میں مذکور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کا عنوان رسولوں کے اعمال کے بجائے رُوح القدس کے اعمال ہونا چاہئے۔

رسولوں کے اعمال رُوح القدس کے کام کا تفصیلی بیان ہے۔ یوحنا کا انجیلی بیان رُوح القدس کے نزول کا بیان پیش کرتی ہے۔ پس پاک رُوح ابتدائی کلیسیا کے زمانہ میں رسولوں کا مددگار بنا اور اور رسولوں کی منادی اور معجزات کے رُونما ہونے میں عملی رہنما کے طور پر دکھائی کام کرتا رہا۔ اگر انجیلی بیانات میں پاک رُوح کے کام کے بیسوں واقعات کا بیان موجود ہے تو رسولوں کے اعمال میں اس سے دو گنا پاک رُوح کے کام کا ذکر ملتا ہے۔

یسوع مسیح بھی رُوح القدس کے کام کی تعریف کرتا تھا۔ کیونکہ رُوح القدس کام کو عمل میں لانے کے لئے سرگرم رہنما کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور رسولوں کو مددگار ہے۔ یہ وہ وعدہ ہے جس میں یسوع مسیح نے پاک رُوح کی بابت یہ کہا کہ میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا اور یہ کہ میرا رُوح تمہارے ساتھ ہو بلکہ تمہارے اندر ہوگا۔

اگرچہ صلیبی کام کے ذریعہ گناہوں سے معافی ہمارے لئے ایک استحقاق ہے (یہ استحقاق آج بھی ہمارے لئے اسی اہمیت کا حامل ہے) انجیلی بیانات میں پاک رُوح کا کام کو بڑا پُرکشش اور حیرت انگیز انداز میں بیان کیا ہے۔ پاک رُوح کا کام دراصل گناہ اور بدی اور ابلیس سے بچنے کے لئے ایک استحقاق ہے جو ہمیں بخشا گیا۔ اور خاص طور اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے جو اس بات سے قطعی طور پر بے خبر تھے۔ وہ اس بات کو سمجھ نہیں پا رہے تھے۔ حالانکہ کہ یسوع مسیح کی صلیب کا نجات بخش کام جس میں پاک رُوح بھی شامل تھا۔

اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے اپنے گناہوں سے بچنے کے لئے ایک استحقاق کا درجہ تھا۔ لیکن وہ لوگ اس سے بے بہرہ تھے۔ آج بھی ہر ایک گناہ گار شخص کے لئے صلیب کے وسیلہ نجات ایک استحقاق ہے اگر وہ اس اہم کام کو قبول کریں۔ (ابتدائی کلیسیا کے زمانہ میں) روز بروز زندگیوں میں داخل ہو کر زندگیوں کو گناہ سے آزاد کروانا پاک رُوح کی خدمت کا اہم ترین حصہ تھا۔ یہ زندہ خدا کے رُوح کا کام ہے۔ یہ یسوع مسیح کا رُوح ہے جس کا ذکر اعمال کی کتاب میں ملتا ہے۔

یہ سب کچھ پرانے عہد نامہ میں حزقی ایل نبی اور دوسرے انبیاء کی معرفت ہونے والی پیشن گوئیوں اور وعدوں کے وسیلہ سے ہوا جو کہ پاک رُوح اور گوستین دل کے عطا کرنے اور انسانوں کو نیا بنانے کے بارے میں کئے گئے۔ یہاں اعمال کی کتاب میں ان پیشن گوئیوں کو عیاں کیا گیا ہے اور وہ پیشن گوئیاں پوری ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

اعمال کی کتاب میں سے مفسر رُوح القدس کاموں کے بیان کا بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ پیشہ کے اعتبار سے طیب تھا اور نسلی اعتبار سے غیر یہودی تاہم اس تصنیف میں رسولوں کی خدمات کا بیان بڑی تفصیل سے کرتا ہے۔ وہ پولس رسول کی خدمت کو اور مشنری سفر کو بڑی تفصیل سے بیان کر رہا ہے اور بالخصوص اُن مشکلات کو جو اُس نے مشنری سفر میں برداشت کیں بڑی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اور پولس کی بلاہٹ

سے اُس کی خدمت کی مشکلات اور عروج کا خاکہ نہایت خوبصورت انداز میں کھینچتا ہے۔ وہ مسیحیت کے پھیلاؤ کے باعث مسیحیت کو حیرت انگیز مذہب کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

پولس رسول اور پطرس کو حکومتی عہدیداروں کو گورنروں کے سامنے حاضر کیا جانے لگا۔ جیسا کہ یسوع مسیح نے بھی فرمایا کہ لوگ تم کو قید کروائیں گے اور تمہیں عدالتوں میں لے جائیں۔ لیکن تم فکر نہ کرنا کیونکہ جو کچھ کہنا ہو گا اسی گھڑی تمہیں بتایا جائے گا۔ انہیں یہودی، یونانی اور رومی عدالتوں میں لے جایا جانے لگا۔ پس انہیں مسیحیت کے حلقہ میں ہونے کے باعث ہونے والے کاموں کا اظہار کرنے کا موقع ملا۔ کیونکہ خدا کی مددگار انہیں میسر تھی کیونکہ بولنے والا وہ نہ تھے بلکہ خدا کا رُوح تھا جو انہیں بخشا گیا تھا۔

پس اس طرح کی تفصیل مہیا کر کے لوقا دراصل یہ ظاہر کر رہا ہے کہ خدا کام کر رہا ہے۔ یہی مسیحی مذہب میں بھید کی بات ہے۔

لوقا ابتدائی مسیحی کلیسیا کی تحریک کو بڑے زبردست انداز میں پیش کرتا ہے۔ اس کتاب میں ہم دیکھتے ہیں رسولوں کو خدمت میں کس قدر مشکلات درپیش ہوتی ہیں اور وہ رُوح القدس کے اہلکار کے طور پر کام کرنے کے باعث رومی اور یونانی حکمرانوں کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور بر وقت پاک رُوح اُن کی مدد کرتا اور انہیں سنبھالتا اور بتاتا ہے کہ درحقیقت انہیں کیا کرنا اور کیا کہنا ہے؟ اگرچہ مشکلات میں خدا کی

خدمت کرنا کوئی نئی بات تو نہیں جو لوقا یہاں بیان کر رہا ہے لیکن رُوح القدس بطور ایک متحرک راہنما جب رسولوں میں کام کرتا دکھائی دیتا ہے تو خدمت گزاری کے ایک نئے ولولہ کے وسیلہ کام کرتا دکھائی دیتا ہے۔ جیسا کہ اس سے پہلے ہم نے یوحنا کے انجیلی بیان کی تفسیر کو DVD پر تیار کیا اور اب اسی سلسلے کو رسولوں کے اعمال پر جاری رکھیں گے۔ اس کتاب میں رُوح القدس کی نعمتوں کے نزول اور اور بالخصوص ان نعمتوں کے استعمال پر زور دیا گیا ہے۔

ہم یہ نہیں جانتے کہ اُس کہاں اس تصنیف کو تحریر کیا۔ لوقا ۶۰ عیسوی کے بعد تک زندہ رہا۔ اس کتاب کا زمانہ تصنیف ۶۰ سے ۷۰ عیسوی کے درمیان تک ہے۔ اس زمانہ میں نیروقیصر ابھی زندہ تھا۔ کلیسیا میں ایذا رسانیوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ کیونکہ ۷۰ عیسوی میں رومی حکومت کا زور تھا اور اسی صدی میں یروشلم تباہی کا شکار ہوا۔ رومی حکومت نے یروشلم کو مسمار کر دیا۔ یہودی وہ قوم ہیں جن کے ذریعہ خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا رہا۔ ایذا رسانی کا دور رسولوں کے اعمال کے تحریر کرنے کے فوراً بعد آتا ہے۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ ۶۰ سے ۷۰ کے درمیان یا اس سے کچھ پہلے یہ کتاب تحریر ہو چکی تھی۔

لوقا بنیادی طور پر ایک غیر قوم شخص تھا تاہم اس کے باوجود اُس نے کلیسیا کو بہت سے مسیحی اصطلاحات سے واقف کرایا جنہیں ہم ابتدائی کلیسیا سے لے کر آج تک پاک رُوح کے لئے، اُس کے کام کے لئے اور رسولی تحریک کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ایک نئے جذبے سے سرشار ہوتے اور خداوند خدا کی خدمت کرتے

ہیں۔ اس کتاب میں بہت سے پرانے انبیا کی پیشن گوئی کو بھی لوقا نے بطور بنیاد استعمال کیا ہے جن کے وسیلہ سے وہ ان تمام حقیقتوں کو ثابت کر رہا ہے جن کا بیان پہلے کیا جا چکا ہے۔

لوقا نے پہلے انجیلی بیان تحریر کیا اور پھر تحریر اعمال کی کتاب تحریر کی۔ اس دوسری تحریر میں پینتکتس کے واقع کے وقت بہت سے یہودی نسل کے لوگ زندہ تھے جن کا ذکر پہلے انجیلی بیان میں ہوا۔

اب ہم متن پر غور کریں گے۔ متن پر غور کرنے سے پہلے یہ دیکھا ضروری ہے کہ اس کا پس منظر کیا ہے۔ پس یہ بات واضح ہے کہ لوقا بنیادی طور پر غیر قوم تھا اس کا پس منظر یہودیوں سے نہ تھا۔ ان اسباق کا بنیادی متن نیو انٹرنیشنل ورژن سے ہے۔

رسولوں کے اعمال کا ذکر اس تصنیف کے شروع میں ایک نام تھیفلس سے ہوتا ہے اس نام کے بارے میں علما کی مختلف رائے پائی جاتی ہے کہ وہ کون تھا؟ یہ یونانی نام ہے جس کا مطلب خدا کا دوست ہے۔ اور اس شخص کو لوقا نے اپنی تصانیف یعنی لوقا کی انجیل اور رسولوں کے اعمال دونوں پیش کیے۔ رسولوں کے اعمال کے پہلے باب کی پہلی آیت میں لوقا اپنے بیان کو جاری رکھتا ہے کیونکہ اس تصنیف میں پاک رُوح کے بارے میں کئے گئے وعدوں کو بڑی خوشی سے درج کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ رُوح القدس کے اس وعدہ میں رُوحانی کامیابیوں کا ایک سیلاب چھپا ہوا ہے جن کو اعمال کی کتاب میں درج کیا گیا ہے۔ لوقا اپنے انجیلی بیان کو پہلا رسالہ کہتا ہے۔ اس میں اُس نے اُن باتوں کو درج کیا ہے جن کو یسوع شروع شروع میں کرتا رہا ہے۔ اور

اعمال میں وہ اُن باتوں کو درج کرتا ہے جو یسوع نے صعود کے بعد رُوح القدس کے وسیلہ سے کرنی اور سکھانی جاری رکھیں۔

لوقا کا پولس رسول کے ساتھ بڑا گہرا تعلق تھا۔ اُس نے پولس رسول کے مشنری سفروں کو بڑی تفصیل اور دلچسپی سے لکھا ہے۔ لوقا اُس کے مشنری سفروں میں اُس کا بڑا اچھا دوست ثابت ہوا۔

اے تھیفلس! میں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ اُس دن تک جس میں وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے چنا تھا رُوح القدس کے وسیلہ سے حکم دے کر اوپر اُٹھایا گیا (اعمال 1:1-2)۔

تھیفلس وہ شخص تھا جو یونانی میں ایک رومی عہدیدار یا اعلیٰ حاکم عدالت تھا۔ یہ نام تیسری صدی قبل از مسیح سے پہچانے جانے والا تھا۔ یہ ایک عام نام تھا جس کے مطلب خدا کی محبت ہے۔ یہ ایک یونانی لقب بھی تھا جو اعمال کی کتاب میں فیلکس اور فیستس حاکموں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ غور کریں کہ لوقا خداوند کی خدمت کو کرنے اور سکھانے سے بیان کر رہا ہے۔ یعنی یسوع اپنی تعلیم کا جیتا جاگتا نمونہ تھا جس کی بات وہ تعلیم دیتا تھا خود بھی اُس پر عمل کرتا تھا۔

یہ اُس شخص کا اصلی نام نہیں تھا بلکہ مسیحیت کے حلقہ بگوش میں داخل ہوتے وقت یہ نام اُسے ملا تھا۔ اُس کا نام ظاہر کرتا ہے کہ وہ رومی حاکم تھا۔ لوقا چونکہ اپنی تحریروں میں رومی اداروں اور دستور کا قدردان تھا اسلئے وہ تھیفلس کو بڑی قدر و منزلت کا درجہ دیتا ہے کیونکہ وہ اپنی تحریریں اُسے پڑھنے کے لئے دعوت دیتا ہے۔

لوقا اپنے اس رسالہ میں تھیفلس کو مخاطب کر کے یسوع مسیح کے بابت ذکر کرتا ہے اور پہلے رسالہ یعنی لوقا کی انجیل کی باتیں یاد دلاتا ہے جس میں یسوع کے کاموں اور اُس کی تعلیم کو بیان کیا۔ لوقا کی انجیل بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کرتی ہے کہ یسوع مسیح نے پاک رُوح کی مدد سے اپنی قدرت سے بھرپور خدمت کو جاری رکھا اور جب ہم یسوع کے معجزات کو پڑھنے ہیں تو رُوح القدس کے حیرت انگیز کام وقوع پذیر ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

یہی قدرت شاگردوں اور ابتدائی کلیسیا میں پائی جاتی ہے کیونکہ اُن کی خدمت میں بھی رُوح القدس کا کام کارفرما تھا۔

عظیم مؤرخ یوسیفس اپنی تحریروں میں ان اہم واقعات اکثر ذکر کرتا ہے۔ اور لوقا کی انجیل میں ہونے والے واقعات کا بیان اپنی تحریروں میں کرتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ کلیسیا کے معاشرتی سرگرمیوں کا بھی ذکر کرتا

ہے۔ دراصل لوقا تھیفلس کو اس لئے مخاطب کر رہا ہے کہ وہ یسوع مسیح کی بابت اُن باتوں کو جن کا ذکر اُس نے اپنی پہلی تصنیف کیا ہے اُن کو اس تصنیف میں لکھنے کے لئے جاری رکھنا چاہتا ہے۔

یسوع مسیح نے آسمان پر جانے سے پہلے اُنہیں ہدایت جاری کیں اور اس کے بارے میں سمجھایا کہ اُنہیں کیسے خدمت کا آغاز کرنا ہے اور اُن کی خدمت کا خاص جُز کیا ہونا چاہئے، بالخصوص یہ کہ وہ کیسے اپنی خدمت کو جاری رکھ سکتے ہیں یا اُنہیں اپنے کام کو کس اہم شخصیت کی ضرورت ہے جس کے بغیر اُن کا کام پھلدار نہیں ہو سکتا۔ یہاں یسوع دراصل اُس ارشادِ اعظم کو یاد دلا رہا جو اُس نے اناجیل میں بیان کیا کہ ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ یسوع یہاں پھر اُنہیں وہی باتیں یاد دلا دلا کر تاکید کر رہا ہے کہ اُنہیں اس حکم کو بجا لانا ہے۔ اور اُن کی توجہ اس حکم کی تکمیل پر ہونی چاہئے۔ اور اس خدمت کی تکمیل کے لئے پاک رُوح مددگار اُنہیں دیا جانے کو تھا۔

پاک رُوح پرانے عہد نامہ کے انبیا میں سے ہو کر بھی کام کرتا تھا۔ اور اُن سب میں مسیح کا رُوح تھا۔ اس پاک رُوح کے کاموں کا بیان لیلیاہ، یرمیاہ، یسعیاہ جیسے پیامبر اور نبیوں کی زندگیوں میں بھی ملتا ہے اور بادشاہوں یعنی داؤد جیسے جنگجو اور بہادر شخص کی زندگی میں بھی پاک رُوح کا کام موجود ہے۔

دراصل ہم نئے عہد نامہ کے زمانہ میں شامل ہیں اور ہم اس حصے میں ہونے والے تمام اہم کام میں شامل ہیں۔ اس عہد میں رُوح القدس کا کام نئی تحریک کے سبب سے ہوا۔ اور یہی کام پاک رُوح کی طرف سے

مخصوص کئے جانے سے ہوتا تھا جب کاہنوں کو مخصوص کیا جاتا تھا۔ یہ مخصوصیت پاک رُوح کا کام تھا۔ پرانے اور نئے عہد نامہ جہاں بھی اہم واقعہ رُونما ہوا وہاں ہمیں رُوح القدس کام کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

دراصل جب یوحنا اپنے انجیلی بیان میں یہ ذکر کرتا ہے کہ ،’وہ تمہارے اندر ہو گا‘ تو اس کا مطلب ہے کہ شاگردوں کے اندر پاک رُوح کام کریگا۔ اور وہ پاک رُوح کے وسیلہ سے اس خدمت کو انجام دیں گے۔ پس ہم شاگردوں کی زندگی کا جائزہ لیتے ہوئے پاک رُوح کے کاموں کو بیان کر سکتے ہیں۔ کیونکہ شاگرد پاک رُوح کی نعمتوں کے وسیلہ سے کام کرتے تھے۔

پس یسوع مسیح نے شاگردوں کو اس اہم کام کا اشارہ دیا جس کا اُس نے حکم دیا تھا اور یہ کہ جس اہم کام کے لئے خدا نے شاگردوں کو بطور رسول بلا یا تھا۔ شاگردوں کو خداوند چنا کہ وہ یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں کے لئے نجات کی خوشخبری کا کام کریں۔ یہ رُوح القدس کا کام تھا کہ نئے عہد نامہ یسوع بطور سردار کاہن آیا اور اس کے بعد شاگردوں کو کمانت کے عہدے پر کام کے لئے مقرر کیا گیا۔ اسی پاک رُوح نے ہماری زندگیوں کو معافی اور سحالی اور تابعداری کے لئے چھوا ہے۔ وہ ہمارے دلوں کو چھوتتا ہے اور ہمیں ان باتوں کو روحانی اور جسمانی زندگی میں اپنانے کے قابل بناتا ہے۔

لوقا یسوع مسیح کی تعلیمات کی بابت بات کرتے ہوئے اُس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے جس کا ذکر متی اور مرقس کے انجیلی بیان میں کیا گیا ہے اور وہ یسوع مسیح کے ارشادِ ارشادِ اعظم ہے کہ تم دنیا کے انتہا تک

میرے گواہ ہو گے۔ اور یہ پاک رُوح کا پہلا اور اہم ترین کام ہے۔ اور اس کا آغاز اُس وقت ہوا جب پاک رُوح نازل ہوا۔ اور شاگرد غیر زبانیں بولنے لگے۔

یسوع مسیح نے پاک رُوح کے وسیلہ سے بہت سے کام کئے۔ وہ نبی، کاہن اور بادشاہ تھا۔ اُس کی خدمات میں پاک رُوح یسوع کے ساتھ کار فرما رہا۔ پس پاک رُوح کے کاموں کے باعث ہم بھی آج نئے عہد نامہ کی ابتدائی کلیسیا کا حصہ ہیں ہم اُن سے جدا نہیں۔ ہم بھی نئے عہد نامہ کا حصہ ہیں اور پاک رُوح کے کاموں کے لئے اہل کار ہیں۔ پرانے عہد نامہ کے انبیاء کو مسح اور مخصوص کیا جاتا رہا اور اُن پر پاک رُوح نازل ہوتا اور اپنے کام کے لئے مقرر کرتا تھا۔ ہر وقت خدا باپ پاک رُوح کے ذریعہ سے اُن کی زندگی اور کام میں مداخلت کرتا تھا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ وہ یسوع مسیح میں بھی کام کرتا تھا۔ اور جیسا کہ یوحنا کے انجیل میں بیان آیا کہ وہ تمہارا مددگار ہو گا بلکہ تمہارے اندر ہو گا۔ یہ ایک طرح سے حکم بھی دیا گیا کہ وہ پاک رُوح کو قبول کریں، تاکہ پاک رُوح اُن کے وسیلہ سے کام کرے جس نے اُنہیں چنا اور مقرر کیا تھا۔ اُن کا انتخاب یا چناؤ دوسری کو خوشخبری سنانے کے لئے تھا اور پولس رسول کا انتخاب غیر قوموں کے رسول کے طور پر کیا گیا۔ یسوع مسیح نے پاک رُوح کے وسیلہ سے کام کیا اور جس کے اہم کام کے باعث ہمیں، معافی، نجات اور بحالی ملی۔ پس لوقا ان باتوں کو تھیفلس کے ساتھ ترتیب وار بیان کرتا ہے۔

‘‘اُس نے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا’’ (اعمال 1:3)

لوقا اپنے انجیلی بیان کی تمام تفصیل کو مختصراً بیان کرتا ہے کہ کس طرح یسوع مسیح نے دکھ اٹھائے وہ دراصل انجیلی بیان میں مذکور یسوع کے دکھوں کا خلاصہ بیان کر رہا ہے۔ کیونکہ لوقا کی انجیل میں یسوع مسیح کا آخری کھانا جو اُس نے شاگردوں کے ساتھ کھایا، مسیح کے دکھ اور تکالیف اور صلیبی دکھ کا بیان ملتا ہے۔ یہ سب دکھ اٹھانے کے بعد وہ فتح کے ساتھ مردوں میں سے جی اٹھا۔

آیت مذکورہ میں لفظ ثبوتوں سے ظاہر کیا سے مراد یہ ہے کہ یسوع مسیح نے اُن پر ظاہر ہو کر سب کچھ اُنہیں دکھایا تاکہ وہ اُن زخموں کے نشانوں کو اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ لیں جس طرح یوحنا رسول اپنے خطوط میں لکھتا ہے کہ ہم نے اُسے چھوا اور ہم نے اُسے دیکھا بلکہ بڑے غور سے دیکھا۔ غور سے دیکھنا اور ثبوتوں سے خود یسوع مسیح کا اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا مطلب ہے کہ وہ واقعی مردوں میں سے جی اٹھا۔ رومی حکومت کے زمانہ کے میں اس شخص یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا کیونکہ یہی وہ ہستی تھی جسے خاص اس کام کے لئے اس جہان میں بھیجا گیا اور وہی اس قابل نکلا کہ سارے جہان کے لئے صلیب کا دکھ اٹھائے اس کے علاوہ کوئی اور نہ تھا۔ ہم اس بات سے واقف ہیں کہ صلیبی موت کس قدر دکھ دینے اور پریشان کر دینے والی ہے۔ یہ سزا دوسری تمام سزاؤں سے زیادہ کٹھن اور مشکل تھی۔

پس اُس کے دکھوں میں بیان میں یوحنا کا انجیلی بیان اُس کی پہلی آمد کے بیشتر مقاصد کو بیان کرتا ہے۔ یسوع مسیح کے ان سب کاموں کا مقصد یہ ثبوت دینا تھا کہ درحقیقت وہ خداوند ہے۔

یوحنا اور لوقا کی انجیل میں ہونے والے معجزات یسوع مسیح کی خدمت کا بعین ثبوت ہیں۔ خدا نے نئے عہد نامہ میں پاک رُوح کے وسیلہ سے یسوع مسیح کے حیرت انگیز کام کو ظاہر کیا ہے۔ اور ان بدی کی قوتوں اور ان کے کام کو شکست دی ہے۔ یسوع مسیح نے اکثر ان قوتوں کا ذکر کیا ہے اور نیا عہد نامہ بالکل واضح طور پر بتاتا ہے۔ پس یسوع مسیح کی صلیب ان اثرات کے خاتمہ کا حتمی باعث بنی اور اسی کے ذریعہ سے یسوع مسیح ان پر غالب آیا ہے۔ اب اسی غلبہ کے باعث ہم بھی ان قوتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ کس قدر حیرت انگیز انداز میں یسوع نے منادی کی اور فاتح رہا۔ اعمال کی کتاب میں پولس رسول کے پانچ معجزات کا بیان ہے اور پطرس کے چھ معجزات کا ذکر ملتا ہے۔ پولس رسول غیر قوموں کا رسول تھا۔ پس اعمال کی کتاب سے یہ نہایت خوبصورت بات عیاں ہوتی ہے کہ جس طرح خدا نے بنی اسرائیل میں نجات کا کام کیا اسی طرح غیر اقوام کو بھی نجات کے اس اہم کام میں شامل کیا ان کے لئے بھی خدا کی نجات یکساں ہے۔ کیونکہ لوقا خود بھی غیر قوم سے تھا۔

پس لوقا اس اہم خدمت کا بیان بڑی دیانتداری سے درج کرتا ہے جو پاک رُوح کے وسیلہ سے شاگردوں کو دی گئی۔ اور وہ فاتح ہوئے پس ہر شخص جو ایماندار ہے اور یسوع مسیح کو قبول کرتا ہے وہ اس امن اور اطمینان کے وسیلہ سے خداوند خدا کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس صورت میں ابدی اطمینان اور

سکون انسانی دل میں داخل ہوتا ہے جو پھر غائب نہیں ہوتا ہے اور جس کی موجودگی انسان کو تسلی اور دیتی ہے۔

اعمال کی کتاب میں جب لوقا بڑی دیانتداری سے واقعات کو لکھتا ہے تو وہ پولس کے پانچ اور پطرس کے چھ معجزات کا بیان کرتا ہے۔ پس ان معجزات کے نتیجہ میں پولس رسول جو غیر قوموں کا رسول تھا اُس کی خدمت کا فروغ دکھائی دیتا ہے۔ اگرچہ اُس کی خدمت کی بلاہٹ غیر اقوام کے لئے تھی تاہم اپنے کام اور خدمت کے باعث پطرس کے طرح پولس رسول بھی اتنا ہی قابلِ قدر ہے جتنا پطرس یہودیوں میں خدمت کرنے کے باعث ہے۔

پس پولس کی سیاسی اہمیت اور اثر و رسوخ کے باوجود اُسے وہی اہم کام دیا گیا جس کو کرنے کے لئے اُسے مقرر کرنا خداوند کی نظر میں درست تھا۔

‘‘چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا’’ (اعمال 1:3)

مردوں میں سے جی اٹھنے سے پہلے بھی یسوع مسیح کی منادی کا مرکز خدا کی بادشاہی تھا اور اب بھی یسوع اپنے شاگردوں کو خدا کی بادشاہی کی حیران کن باتیں بتا رہا ہے۔ یسوع جی اٹھنے کے بعد چالیس دنوں تک تبریاس کی جھیل، گلیل کی جھیل اور یروشلیم جیسے مقامات پر اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا اور اُن سے ہمکلام

ہوتا تھا۔ چالیس دن تک تو وہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا رہا اور عیدِ فصح کے پچاسویں دن عیدِ پنتیکُست کا دن تھا۔ پس چالیس اور پچاس کے درمیانی دس دن اُس اہم ترین خدمت کی تیاری کے دن تھے۔ جس کے لئے رسولوں کو پُنا گیا اور اس خدمت کو آگے بڑھانا تھا۔ یسوع نے خدا کی بادشاہی کی منادی کی۔ انانجیل میں بہت سے حوالہ جات خدا کی بادشاہی کی بابت ہمیں دیکھنے کو ملیں گے۔

پس یہ اسرائیلیوں کے لئے یسوع مسیح کی بادشاہت کا بیان تھا۔ یہاں یسوع مسیح کی بات پرانے عہد نامہ کے تمام انبیا کی پیشین گوئیاں پوری ہو گئیں۔ یہودیوں نے اُس کے رُوحانی مرتبے کی ذرہ پرواہ نہ کی۔

یسوع مسیح نے اپنی خدمت میں اکثر جگہوں پر اپنے شاگردوں سے اس بات کا بیان کیا کہ وہ بادشاہت جس کے بابت یہودی سمجھتے ہیں اور داؤد کی بادشاہت کرتے ہیں وہ دراصل اس دنیا کی بادشاہی نہیں بلکہ یسوع مسیح کی بادشاہت ہے جس میں وہ مستقبل میں ہزار سالہ بادشاہی کریگا۔

پس غیر قوموں میں بھی خدا کی بادشاہت کا اشتہار دیا گیا۔ یہودی ہونا ضروری نہیں کیونکہ غیر اقوام میں سے بھی بہت سے لوگ یسوع مسیح کی کلیسیا اور بادشاہت کا حصہ بنے۔ اور نئے آسمان اور نئی زمین میں داخل ہوں گے۔ یہ خدا کی حیرت انگیز بخشش ہے۔ کیونکہ خدا وفادار خدا ہے۔ جس کے تحت وہ غیر قوموں پر اپنی بخشش عطا کرتا ہے۔ یہ خدا کے وعدہ ہے جس کی تکمیل اُس نے بنی نوع انسان سے ہے اس وعدہ

کا تعلق غیر اقوام کے لوگوں کو ہزار سالہ بادشاہی میں شریک کرنے سے ہے۔ نئے آسمان اور نئی زمین کا وعدہ یہ ثابت کرتا ہے وہی واحد وفادار خدا ہے۔

جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا کہ بارہ تخت ہونگے اور اُن پر بارہ منصف بیٹھیں گے۔ اور بارہ رسول اُن پر بیٹھے ہوں گے۔ اور بارہ قبیلوں کا انصاف کریں گے۔

یوحنا کی انجیل بتاتی ہے کہ یہودی جو ابراہام کی اولاد تھے۔ اس انجیلی بیان میں ہمیں ابراہام کی اولاد جو وعدہ کے فرزند تھے یعنی یہودیوں کا بیان اس تعلق سے ملتا ہے کہ وہ دنیاوی بادشاہت کی تیاری اور موجودگی کی فکر میں لگے ہوئے تھے۔ حالانکہ وہ ابراہام، اسحاق اور یعقوب کی اولاد میں تھے۔ لیکن وہ خدا کی حقیقی بادشاہی کے معنی اور مفہوم کو سمجھ نہیں رہے تھے۔

لیکن آپ اور میں اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں اور جیسا کہ دوسری انجیل میں سے بھی یہ بات سامنے آتی ہے کہ یسوع مسیح اس نظریہ سے قطعی لا تعلق تھا۔ اور اس خیال میں ذرا بھی حقیقت نہ تھی۔ کیونکہ یسوع مسیح چاہتا تھا کہ اسرائیل جو کاہنوں اور انبیا کی اولاد ہے وہ ایسی قوم ہے جو بابرکت ہے اور خدا کی برکتوں میں شامل تھی۔ اور نہ صرف یہ بلکہ ان کے وسیلہ سے دنیا کی دوسری اقوام تک بھی برکتیں پہنچی اور ان کے وسیلہ سے خدا نے دوسری غیر اقوام کو بھی نجات کے منصوبے میں شامل کیا۔

اب صلیب کا دکھ سہنے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد بھی یسوع اپنے شاگردوں سے خدا کی بادشاہی کی بابت باتیں کر رہا ہے۔ جس کو ہم خدا کی بادشاہت کا نام دیتے ہیں۔ یسوع مسیح کی ہزار سالہ بادشاہت کے ساتھ ساتھ یسوع مسیح نے بارہا اپنی موت کے بارے میں بیان کیا اگر ہم انانجیل مقدسہ کو دیکھیں تو ہمیں بیشتر حوالہ ملیں گے جن سے یسوع مسیح کی بابت ذکر ملے گا اور اُس نے خود بھی اس کے بارے میں بتایا تھا کہ اُسے دکھ و مصائب میں سے گزرنا ہوا اور پھر وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔ اور یہ واضح کیا کہ مسیح خادم کی صورت میں حلیم، فرمانبردار اور دکھ سہنے والا بن کر اور موت برداشت کر کے اور بڑے اعتماد سے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر کے اپنے مشن کو پورا کرے گا۔ اُس کی خدمت کی خصوصیت یہ تھی کہ جو راستہ خدا باپ نے اُس کے لئے منتخب کیا تھا وہ دیانتداری سے اُس پر چلتا رہا۔

اور جیسا کہ یسوع مسیح کے دکھوں کی بات یوحنا بھی کہتا کہ یسوع مسیح ایک ایسا چرواہا ہے جو اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ یہاں یوحنا اس کی صلیبی موت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اور اس کے علاوہ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری کھانے کے موقع پر بھی ایسے الفاظ کا ذکر کیا ہے جس میں اُس نے روٹی اور انگور کے شیرہ کو اپنے بدن اور خُون سے تشبیہ دی کہ میرا بدن اور خون بہت کے واسطے دیا جاتا ہے۔ پس یسوع مسیح کا خون نئے عہد کا نشان اور خدا کی بادشاہی کے قیام کے لئے

کار فرما ہے۔ خدا کی بادشاہی یسوع مسیح کی تعلیمات کا سب سے مرکزی مضمون ہے۔ کیونکہ خدا کے حضور سب کچھ ممکن ہے اور کوئی بات بھی اُس کے لئے ناممکن نہیں۔

پس اعمال کی کتاب میں یسوع مسیح کی موت اور پاک رُوح کے کام اور خدا کی بادشاہی کا گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ ان چالیس دنوں میں جن میں یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا رہا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا، خدا کی بادشاہی کا نفسِ مضمون ایک خاص اور واحد مضمون تھا۔ جس کے بارے میں وہ اپنے شاگردوں کو وضاحت کرتا رہا۔

پس اسی کے وسیلہ سے وہ اپنے شاگردوں کے ذہنوں کو کھولتا ہے جس کے بارے میں یوحنا بپتسمہ دینے والے بھی بھی بیان کیا ہے کہ وہ خدا کا بڑہ ہے۔ کیونکہ اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا کہ یہ خدا کا بڑہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔

تاہم یہ بات پوشیدہ نہ تھی کیونکہ بہت پرانے عہد نامہ کے انبیاء کے وسیلہ سے یہ بیان کیا گیا تھا اور پیشن گوئیاں موجود تھیں جس کے بارے میں یہاں یوحنا بھی بیان کرتا ہے کہ وہ خدا کے بڑہ ہے جو دنیا گناہ اٹھالے جاتا ہے کیونکہ پیشن گوئیوں میں اسی نسبت سے آیا ہے کہ یسوع مسیح دکھوں اور مصائب کا شکار ہو گا اُسے صلیبی دکھ برداشت کرنا ہوگا۔

پرانے عہد نامہ نے اس بات کا واضح بیان کر دیا کہ مسیح اس اہم خدمت کو انجام دے گا۔ اگرچہ یسوع مسیح کی صلیبی موت کا ذکر پرانے عہد نامہ میں کر دیا گیا تھا لیکن اس واقعہ کی تفصیل کا کوئی ذکر نہیں ملتا کہ اُسے کس طرح مصلوب کیا جائے گا یا اُسے کس طرح اس اہم کام کو سر انجام دینا ہوگا۔ یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہم یسوع مسیح کی ذات کا مطالعہ کریں۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہم ایسا کرنے سے قاصر ہیں۔ یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کے کفارے کے لئے اپنی جان دے دی۔

شاگرد یسوع مسیح کے جی اٹھنے کو تسلیم نہیں کرتے تھے لیکن جب اُس نے اُن پر اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر کر دیا، جیسا کہ لوقا اعمال کی کتاب میں درج کرتا ہے پس اگر ہم مسیح یسوع پر ایمان لائیں تو ہمارا تعلق گہرا اور مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ اور خدا کا پاک رُوح ہماری مدد کرتا اور ہمیں قوت عطا کرتا ہے۔ جب خدا کا رُوح ہمارے دلوں میں آجاتا ہے تو وہ ہمیں سکھاتا ہے اور تمام روحانی باتوں کی تعلیم دیتا ہے۔ اور روزمرہ زندگی اور روحانی زندگی میں ہماری مدد کرتا ہے۔ یوحنا ۱۶ ویں باب میں ہے کہ جب رُوح حق آئے گا تو تمہیں تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ پس پاک رُوح ہمارے اندر ایسی قابلیت پیدا کرتا ہے۔

لوقا چوتھے باب میں جب یسوع مسیح نے خدمت کا کام شروع کیا اور بہت معجزات رُونما ہوئے پس انہی کے نتیجہ میں پاک رُوح کے کام عیاں ہونے لگے۔ یہی وہ کام ہیں جن کا ذکر اعمال کی کتاب میں آیا ہے۔ اور اسی

رُوح کے متعلق اور اس کے کاموں کے متعلق یسوع مسیح نے انہیں یاد دلایا کہ جب تک انہیں قوت کا لباس نہ ملے وہ یروشلیم میں ہی ٹھہرے رہیں۔

اور جب یسوع اپنے شاگردوں کے ہمراہ آخری فسح کھا رہا تھا تو اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارا واسطہ توڑا جاتا ہے اور پیالہ لے کر شکر کیا اور کہا کہ یہ میرا وہ عمدہ کا خون ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

پس اس اہم کام کو پورا کرنے کے ساتھ یسوع مسیح کا مقصد خدا کی بادشاہی کا اعلان کرنا تھا کہ اُس کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے کیونکہ خدا کے نزدیک کچھ بھی ناممکن نہیں۔ اُس کے ہاتھوں سے سب کچھ ممکن ہے۔ وہی تمام جہان کی کامل نجات کا سبب ٹھہرا، پاک کلام بھی فرماتا ہے کہ اُس کے مارکھانے سے ہم نے شفا پائی، پرانے اور نئے عمدہ نامہ کی بہت سے اصطلاحات کو بطور نجات کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ موعودہ سرزمین بنی اسرائیل کی نجات کی تکمیل تھی اور اسی کے پیش نظر نیا آسمان ہماری سکونت گاہ ہوگا۔ پاک رُوح خدا باپ کے اسی منصوبے کے لئے ہمارے زندگیوں میں کار فرما ہے۔ پس ہم خداوند خدا کے حضور جانے سے کامل نجات کی خوشخبری پائیں گے۔ یوں خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور جب وہ ہماری فکر کرتا ہے تو ہم اُس کے حضور چلتے ہیں۔ نئے عمدہ نامہ میں خدا نے ایک بڑہ مہیا کیا۔ یوں اُس نے انسان کو اُس کے گناہ سے پاک کیا۔

یسوع مسیح کا یہی اہم مقصد تھا کہ انہیں دوبارہ وہ باتیں یاد دلائے کہ وہ قوت پانے کا انتظار کریں یہ ایک خاص بات اور نصیحت تھی کیونکہ یسوع کے حکم کے مطابق اور اُس ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لئے انہیں یروشلم سے شروع کر کے دوسری اقوام میں بھی خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرنا تھی۔ یہ کام انہیں اس وقت کرنا تھا جب اعمال دوسرے باب میں رُوح القدس اُن پر نازل ہونا تھا۔ اور یسوع مسیح نے انہیں یاد دلایا کہ یہ باپ کا وعدہ ہے کہ وہ رُوح القدس پائیں گے۔

بے شک یہ خدا باپ کی طرف تھا اور یسوع اس بات کو بخوبی جانتا تھا کہ وہ کب آئے گا اور باپ کا کیا مقصد ہے کہ وہ رُوح القدس کو شاگردوں پر نازل کرے۔

یہ وہی بات ہے جو یوحنا کے بارے میں کہی گئی کہ یوحنا تو توبہ کی منادی کرتا اور توبہ کے لئے پانی سے بہتسمہ دیتا ہے لیکن یسوع رُوح القدس سے بہتسمہ دے گا۔

شاگرد بڑی خوشی سے یروشلم کو لوٹ گئے۔ خدا کی محبت کی خوشی نے ان کے دلوں کو روشن کر دیا۔ اور مصیبتوں کے سمندر میں گرے ہونے کے باوجود اُن کے چہرے چمکنے لگے۔

وہ پہاڑ جو زیتون کا کہلاتا ہے شہر سے زیادہ دور نہیں تھا۔ شہر میں داخل ہو کر وہ اُس بالاخانہ میں

چلے گئے جہاں اُن کا قیام تھا۔

شاگرد ایک دل ہو کر جمع ہوا کرتے تھے۔ اس حقیقت پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہے کہ یک دلی اور
دعا ہی پینتکتست کی تیاری تھی۔

یسوع مسیح کی خدمت اور پاک رُوح کے نزول اور اُس کے کام میں بڑا گہرا تعلق پایا جاتا ہے کیونکہ یسوع نے
اس اہم کام کی بنیاد ڈالی جس کا مقصد اقوامِ عالم کو خدا کی نجات میں شامل کرنا اور انہیں نجات دینا تھا۔ پس
اعمال کی کتاب میں لوقا اس بات کو بڑے احسن طریق سے بیان کرتا ہے اور رُوح القدس کے کاموں کو ذکر
کرتا ہے۔

یوحنا خدا کے اس بڑے کے بارے میں کہتا ہے کہ یہ دیکھو یہ خدا کا بڑہ ہے جو دُنیا کا گناہ اٹھالے جاتا
ہے۔ پرانے عہد نامہ میں خدا نے ہمیشہ ایک درمیانی کا انتظام کیا ہے اور وہ اسی درمیانی کے ذریعہ چھٹکارے کا
سارا عمل وجود میں لاتا ہے۔ یسوع مسیح کا کفارہ سے ہمارے گناہوں کو مٹا دیتا ہے پس خدا ہم پر غضب
ناک نہیں ہوتا بلکہ رحم کرتا ہے کیونکہ وہ رحیم بھی ہے۔

پس لوقا ان چالیس دنوں کی بابت بات کر رہا ہے جن میں یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے ہمکلام ہو کر
اُن سے آسمان کی بادشاہی کی باتیں کیں۔

“اور اُن سے مل کر اُن کو حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ۔۔۔ مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القدس سے بہتسمہ پاؤ گے” (اعمال 1:4-5)

یسوع مسیح ہی حقیقی مسیح ہے۔ جو آنے والے وقتوں کے بارے میں بھی خیال رکھتا ہے کہ مستقبل میں اُن کے ساتھ کیا ہو گا اور انہیں کیا کرنا ہو گا؟ ایک خاص ہدایت یسوع نے یہاں شاگردوں کو کی کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ اور خدا کے اُس وعدے کے پورے ہونے کے منتظر رہو۔ یہ وہ وعدہ ہے جس کی تکمیل اعمال دوسرے باب میں ہوئی اور یہ وہی وعدہ ہے جس کی بابت یسوع مسیح انہیں یاد دلا رہا۔ اعمال کی کتاب کا پہلا باب دراصل اُس کی آمد کی تیاری ہی ہے۔ یاد رکھیں رُوح القدس کا آنا اُس وقت ہی ممکن تھا جب یسوع آسمان پر اُٹھایا جانے والا تھا۔ یہ وہی بات ہے یوحنا بہتسمہ دینے والے کی بابت کہی گئی کہ یوحنا تو تم پانی سے بہتسمہ دیتا تھا لیکن یسوع رُوح القدس اور آگ سے بہتسمہ دے گا۔ یہ بنیادی طور پر حزقی ایل، یسعیاہ، یرمیاہ اور یوایل نبی کی معرفت پیشین گوئی کی تکمیل تھی۔ یہ وہ وعدہ تھا جو بنیادی طور پر بنی اسرائیل کے لئے تھا کہ خدا انہیں نیا بنایا گا۔ بنی اسرائیل کو گوشتین دل عطا کریگا۔ اور نئی رُوح اُن کے باطن میں ڈالے گا۔ خداوند یسوع اپنے شاگردوں کو چھوڑ جانے کو تھا۔ اس کے باعث وہ نہایت غمگین ہونگے۔ پھر وہ اُس پر اپنی محبت کیسے ظاہر کر سکیں گے۔ جواب ہے کہ اُس کے حکموں پر عمل کر کے۔ اس محبت کا اظہار فرمانبرداری سے ہو گا خداوند کے حکموں سے مراد وہ ہدایات تھیں جو اُس نے اناجیل میں ہمیں دی ہیں۔

خداوند باپ سے درخواست کرے گا کہ وہ ایک دوسرا مددگار ہم کو بخشے۔ خداوند یسوع خود ہمارا وکیل ہے۔

اور روح القدس دوسرا مددگار ہے۔ روح القدس ابد تک ایمانداروں کے ساتھ رہے گا۔

خداوند خدا اپنے لوگوں کی نجات کے لئے ان میں سکونت اختیار کرتا ہے۔ یوں یسوع مسیح کے بدن

پر زخموں کے نشان یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ انسانیت کی قدر کرتا ہے اسی لئے وہ اسے ابدی ہلاکت سے

محفوظ کرنے کے لئے دوسرا مددگار بخشا یعنی روح القدس۔

دوسرے باب میں ہم یونیل بنی کی معرفت کی گئی پیشین گوئی کا بیان بھی پڑھتے ہیں جس کا ذکر پطرس ایک

خطبہ میں کر رہا ہے کہ خدا اخیر دنوں میں اپنی روح ہر فرد بشر پر ڈالے گا اور تمہارے پیٹے اور بیٹھیاں نبوت

کریں گے۔ روح القدس کا کام اسرائیل کی بادشاہت کو خدا کی بادشاہت کے ساتھ ملانا تھا۔ ایک ایسی نئی

سلطنت قائم کرنا جس کا مالک اور حکمران خدا نے ٹالوث ہو۔ خداوند یسوع مسیح خود آسمان کی راہ ہے۔ وہ

صرف راہ دکھاتا ہی نہیں وہ خود راہ ہے۔ نجات ایک شخص میں ہے۔ اُس شخص کو اپنا مان لو اور تمہاری

نجات ہوگی۔ مسیح اور صرف مسیح ہی وسیلہ ہے کہ جس سے انسان باپ کے پاس آسکتا ہے۔

پس یوحنا جو پستہ دیتا اور توبہ کی منادی کرتا ہے اُس کا مقصد رویوں، کردار اور خیالات میں تبدیلی لانا تھا

تاکہ پرانے اور روایات پر انحصار کرنے والے خیالات کو ایک نئی تحریک بخشی جائے کیونکہ وہ نجات کے اہم

کام یعنی یسوع مسیح اور روح القدس کے نئے کام کی طرف رغبت کے لئے بنی اسرائیل کو تیار کرنے آیا

تھا۔ مسیح کی کفارہ کی موت خدا کے عدل اور محبت اور اپنی شبیہ سے عقیدت کا اظہار ہے۔ ہمیں ہر طرح کے گناہ سے تو ہی چھڑاتا ہے ہمیں شیطان کے بندھن سے تو ہی چھڑاتا ہے۔ جب شیطان ہمیں تجھ سے دور کر دیتا ہے وہ اپنے فضل اور ہمیں اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ ہم تیرے پاس آتے ہیں کیونکہ ہم اپنی طاقت، قوت اور عقل سے کچھ نہیں کر سکتے لیکن اسکے فضل، قوت اور تیرے رُوح سے سب کچھ ممکن ہے۔ اسی فضل میں ہم اسکے ساتھ رفاقت رکھ سکتے ہیں۔ اور اس سے روحانی معنوں میں ملاقات بھی ممکن ہے۔ ہمیں ہماری دشمن سے خداوند بچاتا۔

جب ہم اپنے روزمرہ کے کاموں کے لئے نکلتے ہیں تو وہی ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ ہم پر اپنی شفقت ظاہر کرتا ہے کہ ہم یا ہماری روحیں ابلیس برباد نہ کر دے۔ خداوند ہماری روحیں خداوند میں محفوظ ہو جاتی ہیں اور نجات دیتا ہے۔ ہمیں ابدی زندگی عطا کرتا ہے۔ یہودی اپنے آپ پر بڑا فخر کرتے تھے۔ کہ ہم شریعت کا بہت اعلیٰ علم رکھتے ہیں اور پرانے عہد نامہ کے احکامات اور ہدایات پر بڑی تفصیل سے کاربند ہیں لیکن حقیقت میں ان پر اکثر ریاکار چھائی رہتی تھی۔ وہ کوشش کرتے تھے کہ مذہبی نظر آئیں لیکن وہ نہایت گناہ آلودہ زندگیاں بسر کر رہے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یوحنا کے پاس بپتسمہ دینے کا کون سا اختیار ہے۔ جبکہ وہ کہتا ہے کہ میں اُن اہم شخصیات میں سے کوئی بھی نہیں ہوں جن کے نام انہوں نے گنوائے تھے۔

یوحنا نے اقرار کیا کہ میں تو پانی سے بہتسمہ دیتا ہوں وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اُسے اہم سمجھے اُس کا کام صرف لوگوں کو مسیح کی آمد کی خبر دینا اور انہیں یسوع مسیح کی آمد کے لئے تیار کرنا تھا جب بھی اُس کے سامعین اپنے گناہوں سے توبہ کرتے وہ ان کو پانی سے بہتسمہ دیتا تھا یہ بہتسمہ ان کی باطنی تبدیلی کا ظاہری نشان تھا۔ لیکن یوحنا بہتسمہ دینے والے نے انہیں واضح طور پر بتا دیا کہ وہ مسیح نہیں۔ مسیح سے واقف تھا کہ یہ خدا کی طرف سے مسیح اور مخصوص کیا گیا ہے۔ جب فریسی یوحنا سے ملاقات کر کے اور پوچھ گچھ کر کے واپس لوٹ گئے تو اس سے اگلے دن یسوع مسیح وہاں آ نکلا، پس یوحنا کو اس بات سے اطمینان ہوا کہ جس کا وہ پیش رو ہے وہ آگیا ہے۔ اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے روحانی مرتبے کا ذکر کیا۔ یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔

یہ وہ خدمت تھی جو یوحنا بہتسمہ دینے والے کے سپرد کی گئی تھی جو یسوع مسیح کا پیشرو تھا اور اُسے یہ اہم کام دیا گیا تھا کہ وہ یسوع مسیح کے آگے اُس کا پیشرو بنے۔ خدا اُس حقیقت کو ظاہر کرنے والا تھا کہ ایک دن وہ ایسا برہ مہیا کرے گا جب گناہوں کو واقعی اٹھالے گا۔ یوحنا لوگوں کو بار بار اس بات کے بارے میں بتاتا تھا کہ ایک ہستی اس کے بعد آنے والی ہے۔ جس کے لئے راہ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ یوحنا یسوع سے چند ماہ پہلے پیدا ہوا تھا لیکن یسوع مسیح ازل سے تھا۔ جب یوحنا یہ کہا کہ میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اُس نے اسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

یوحنا کا بپتسمہ ایک پہچان کے طور پر دیا جا رہا تھا اسے توبہ کا بپتسمہ کہا جاتا ہے۔ بپتسمہ یونانی اصطلاح میں حرفِ جار کی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اس کا مقصد کسی کے ساتھ وابستگی کا اظہار کی ابتدا ہے۔ کیونکہ یوحنا توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا تھا جس کے اہم ترین مقصد یہ تھا کہ وہ یہودیوں کی پرانی فرسودہ رسومات کے خیالات حامی ذہن کو تبدیل کرے۔ تاکہ اُن کے دلوں میں کچھ نئے خیالات ڈالے جائیں۔ تاکہ اُن پر حقیقت عیاں ہو جائے۔ بپتسمہ کا مقصد توبہ کروانا نہیں ہے بلکہ اُس توبہ کے نتیجے میں لیا جاتا ہے جو پہلے آپ اپنی غلطیوں پر پشیمان ہو کے کر چکے ہیں۔

توبہ کی اہمیت یسوع مسیح کے اُن بیانات سے اُجاگر ہوتی ہے جب یسوع کچھ شہروں کو ملامت کر رہا ہے اور کفرِ نجوم سے کہتا ہے کہ کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے تو تو عالمِ ارواح کی تہ میں اُترے گا۔ اور جیسا کہ یوناہ کی منادی کا بیان ملتا ہے جس کا مقصد توبہ کے لئے لوگوں کے ذہنوں کو تیار کرنا تھا۔

یوحنا کا بپتسمہ یہودیوں کے لئے نیا بننے کی علامت اور پہچان کا نشان کے طور پر دیا جا رہا تھا کہ اُن کے ذہنوں کو اس اچھوتے اور لازوال بپتسمہ کے لئے تیار کیا جائے۔ بالکل ایسے جیسے یسوع مسیح کو بپتسمہ دیا گیا اور بپتسمہ دینے کے فوراً اُس کا پہچان ہوئی اور یوحنا نے اُسے پہچان لیا۔ دراصل توبہ کا عمل خدا بذاتِ خود کر رہا تھا یوحنا کا کام صرف اُنہیں اس بات کا پہچان دینا تھا کہ وہ اپنے آپ کو گنہگار تسلیم کریں۔ تاکہ

اسرائیلی لوگ یہ پہچانیں کہ وہ اپنے ایمان سے منحرف ہو گئے اور انہوں نے اپنا ایمان ترک کر دیا ہے پس انہیں اس سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

پس پاک رُوح کا پسممہ کے باعث ہماری روحانی حالت میں تبدیلی آئے گی اور ہمارا کردار اور رویہ بدل جائے گا۔ ہمیں نیا مخلوق بن جائیں گے۔ ایماندار کی زندگی میں دراصل رُوح کے کام کے ظہور اُس کے زندگی کے کردار اور اُس کے رویہ میں تبدیلی لانا ہے۔ جس کے باعث انسان اپنے رویہ سے خداوند خدا کی طرف رجوع لاتی اور تابعدار زندگی گزارنے کی کوشش میں رہتا ہے۔

مجھے اپنی شخصی زندگی کا تجربہ یاد ہے جب میں کالج کا طالب علم تھا مجھے باتوں کی باتوں سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ پس توبہ کے عمل کے لئے میں نے اپنی زندگی کے بہت سے پہلوؤں پر غور کیا اور خداوند خدا کی طرف رجوع لایا اور خداوند خدا پر ایمان رکھنے کا اظہار کیا۔ تب میں خداوند کا خادم ہوتے ہوئے اس کی خدمت کرنے اور اُس کی تابعداری کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ پس تب سے میں اپنے زندگی پر غور کرتا ہوں اُس وقت میری زندگی بہتر نہ تھی لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ میری زندگی کافی مختلف ہے۔

یوحنا نے جیسا یسعیاہ نبی کی کتاب میں مذکور ہے کہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں، اس بیان کے ساتھ یوحنا نے اقرار کیا کہ میں تو وہ نہیں ہوں۔ یوحنا کا یہ پیغام تھا کہ تم خداوند کی راہ سیدھا کرو، مراد یہ ہے کہ مسیح موعود آ رہا ہے۔ اپنی زندگی سے ہر وہ چیز ہر وہ بات دور کرو جو اس کو قبول کرنے کی راہ

میں رکاوٹ ہے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو تا کہ وہ اگر تم پر اسرائیل کے بادشاہ کی حیثیت سے بادشاہی کر سکے۔ اُس نے خود کو لوگوں کے سامنے اُس وقت پیش کیا تھا جب یوحنا کو منادی کرتے اور بپتسمہ دیتے کچھ عرصہ ہو چکا تھا۔

اب جتنے لوگ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں ان سب کو اسکی معموری میں سے روحانی قوت دیتا ہے خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑائے، بلاشبہ خدا اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے۔

دوسرے لوگ شاید اس موقع سے فائدہ اٹھاتے کہ مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کر کے شہرت حاصل کر لیں لیکن یوحنا وفادار گواہ تھا۔ اُس کی گواہی یہ تھی کہ میں تو مسیح نہیں ہوں یعنی موعود نہیں ہوں۔

ہم اپنے ہی گناہوں کے باعث خدا کی ابدی ہلاکت کے وارث ہو گئے تھے کیونکہ بدی بنی نوع انسان پر غالب تھی اور روحانی بگاڑ کا باعث بنی اب بھی گناہ اپنا زور مارتا اور غالب آنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ لیکن خدا نے اپنی محبت میں اپنے بیٹے کو ہمارے لئے مجسم کر کے بھیجا اُس نے ہمارے گناہوں کے لئے صلیب پر جان دی اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اٹھا۔ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے کہ بھیجا کہ سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ نجات پائے۔ پس اُس کی منادی سے ایک نئی تبدیلی کی بنیاد پڑی۔

پتسمہ توبہ کے اظہار کا ایک نشان ہے کیونکہ توبہ کے عمل کو دکھانے کی غرض سے پتسمہ وقوع میں آتا ہے۔ پس یوحنا کا پتسمہ تازگی کا ایک نشان ہے۔ یوحنا کی منادی اور پتسمہ کا مقصد لوگوں کے ذہنوں میں یہ بات واضح کرنا تھا کہ توبہ کی ضرورت کو سمجھیں اور خدا کی طرف رجوع لائیں۔

پس پاک رُوح کا پتسمہ ہر ایک ایماندار کی زندگی کے لئے نہایت اہم ہے۔ کیونکہ اس سے واقعی انسانی رویوں اور کردار میں تبدیلی آتی ہے۔ کرنتھیوں کے نام پہلے خط کے مطابق جب خدا کا رُوح ہم میں آتا ہے تو ہم خدا کا مقدس بن جاتے ہیں اور پاک رُوح ہمارے اندر رہتا اور سکونت کرتا ہے۔

تب ہم کوشش کرتے ہیں کہ اب ہمیں اس رُوح کی تابعداری میں زندگی گزارنی چاہئے۔ پس پتسمہ کا عمل ایک طرح توبہ کا ظاہری اظہار ہے۔

پس خدا نے میری زندگی میں کام ہے اور اب اُس کی زندگی کا نور میرے زندگی میں چمکتا ہے۔ یہ نور کوئی عارضی نور نہیں ہے۔ جس کو ہم کسی شمعدان کی طرح چمکتے ہوئے دیکھتے ہیں اور یہ نہ ہی یہ نور بے فائدہ ہے۔ پس یہ زندہ خدا اور اُس کے روح کے وسیلہ ہماری زندگیوں میں جاری رہتا ہے۔

یسوع جی اٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں سے خدا کی بادشاہی کے معاملات پر بات چیت بھی کرتا ہے۔ اُس کو دنیا کی بادشاہی کی کوئی فکر نہ تھی بلکہ اُس بادشاہی یا مملکت کی فکر تھی جس میں خدا کو بادشاہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

جب یسوع مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد اپنے شاگردوں سے خدا کی بادشاہی کی بابت کر رہا تھا تو شاگردوں نے فوراً اُس سے یہ سوال کیا کہ خداوند کیا تو ابھی اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟

شاید شاگرد اس حقیقت کو ابھی تک بھی سمجھ نہیں پائے تھے۔ بادشاہی کو کلیسیا کے ساتھ گڈ مڈ نہیں کرنا چاہئے خداوند یسوع نے اپنے آپ کو کلیسیا کے سامنے اسرائیلی قوم کے بادشاہ کے طور پر پیش کیا۔ مگر اُسے رد کر دیا گیا۔ اسلئے دنیا میں لغوی معنوں میں اُس کی بادشاہت کو رد کر دیا گیا۔ اب اُس کی بادشاہی اُس وقت قائم ہوگی جب بنی اسرائیل توبہ کریں گے اور اُس کو مسیح موعود قبول کریں گے۔ یوحنا کو یہ پہچان اُس وقت ہوئی جب یسوع کے پتسمہ لینے کا وقت آیا۔ اسی وقت اُس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ مسیح موعود یہی ہے۔

لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہو گا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے (اعمال 1:8)

گواہ ایک اور اہم لفظ ہے جو اعمال کی کتاب میں ۶۰ مرتبہ آیا ہے۔ اس کا مطلب ہے یہ اگر تمام پاک رُوح کے کام کرنا چاہتے ہو تو یسوع مسیح یہاں اُنہیں جغرافیہ حدود کے تعین کرتے ہوتے بتاتے ہیں۔ کہ یروشلیم سے شروع کر کے یہودیہ اور سامریہ اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو۔ گلیل بھی یہودیہ کی طرح غیر اقوام کا علاوہ تھا۔ پس خداوند خدا فرماتا ہے اور ایک طرح سے یہ یسوع کی پیشن گوئی کی یہودیہ اور سامریہ اور یعنی غیر اقوام کے علاقوں میں بھی پاک رُوح کے کام رُو نما ہونگے۔

اعمال کی کتاب میں یہ نہایت اہم آیت ہے جس میں یہ ذکر ملتا ہے کہ وہ یروشلیم میں گواہی دینگے، وہ یہودیہ میں گواہی دینگے، سامریہ میں گواہی دیں گے اور زمین کی انتہا گواہی دیں گے۔ اور دنیا میں ہر جگہ خداوند خدا کی خوشخبری دیں گے۔ یروشلیم کا علاقہ اُن کی خوشخبری کا مرکز تھا۔ اس میں وسطی ایشیا بھی شامل ہے۔ تاہم یروشلیم کا علاقہ رومی حکومت کا مرکز تھا۔

اعمال کی کتاب کے آخر میں پولس رسول رومی حکمرانوں کے سامنے جوابدہی کے طور پر اپنے کام کے سات رپورٹس پیش کرتا ہے۔ اس کتاب میں ۳۰۰۰ ہزار لوگوں کے یسوع مسیح کو قبول کرنے سے اس کا آغاز ہوتا ہے اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے بادشاہوں کا اور حکمرانوں تک پہنچ جاتا ہے۔ پس یوں لوقا اس حکم کی تکمیل کا بیان اپنی ہی تصنیف میں کرتا کہ کس طرح یروشلیم سے شروع کر کے گواہی دوسرے شہروں اور ملکوں تک پہنچی۔ یسوع مسیح کی ہدایت اور پاک رُوح کی خدمت کے ذریعہ سے شاگردوں کا کام پورا ہوتا گیا۔

پولس رسول کی خدمت کے نتیجہ میں بہت سے غیر مسیحی یسوع مسیح کے قبول کرنے کے قابل ہوئے اور اور یہودی بھی اس بات سے حیران تھے کیونکہ پولس رسول خود یسوع کو قبول کرنے سے پہلے مسیحیت کا کس قدر سخت مخالف تھا لیکن اب وہ یسوع کے نام کی گواہی دے رہا تھا۔ اور وہ اس بات کا گواہ تھا کہ بنی اسرائیل کو چاہئے کہ وہ یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔

پس اپنی خدمت کے حصہ کو بڑھاتے ہوئے پولس رسول نے رومیوں کے خط میں غیر اقوام میں سے مسیحی ہونے والے ایمانداروں کو تلقین کی کہ وہ یسوع مسیح کے لئے زندہ قربانی بنیں۔ پس اُس نے بطور کاہن غیر اقوام میں کمانت کی اس اہم خدمت سر انجام دیا۔

پس یسوع مسیح نے شاگردوں کو تلقین کی کہ گواہی دیں۔ یسوع یہ چاہتا تھا کہ وہ کام کو پہلے کریں جو اُسے نے پہلے کرنے کو اپنے شاگردوں کو بتایا۔ کیونکہ اُس نے پہلے یروشلیم سے شروع کرنے کو کہا۔ پس یسوع کے حکم کے مطابق پہلا کام پہلے ہی کرنا ضروری ہے۔

مسیحی گواہی کے لئے یہ بات از حد ضروری ہے کہ قوت حاصل کی جائے۔ انسان کے پاس ہر طرح کی قابلیت ہو لیکن رُوح کی معموری نہ ہو تو خدا کی بادشاہی کے لئے کام کرنا ممکن نہیں۔ دنیا کے لئے خدا کی بادشاہی اب اندیکھی ہے لیکن یقیناً اس کا وجود ہے۔ یہ بادشاہی اُن سارے افراد پر مشتمل ہے جو اُس کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں۔ ایک لحاظ سے ہر ایک مسیحی اس میں شامل ہے جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے۔ پس یسوع

مسیح موت ابتدا ہی سے انسان کے لئے کفارہ ٹھہرائی گئی ہے۔ اس کام کے پیش نظر یسوع مسیح کو عورت کی نسل کے روپ میں مجسم ہو کر اس دنیا میں آنا پڑا۔ ہمیں یسوع مسیح نے اس قابل بنایا کہ خدا کے تخت کے سامنے حاضر ہو کر اسے ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکار سکیں۔ یسوع کی صلیب کے وسیلہ ہم نجات پانے کے قابل ہوئے ہیں۔ یہ اُس کی کفارہ بخش موت سے ممکن ہوا ہے وہ جو اُس کے خون سے دُھل گئے ہیں اُن پر اب سزا کا حکم نہیں اور وہ عدالت کی سزا سے بچ گئے ہیں۔ اب ہمارے تمام گناہوں کی سزا کو دُور کر دیا گیا ہے۔

مسیح کے جی اُٹھنے کے باعث کلیسیا کا وجود ابھی نیا ہے۔ یہ پرانے عہد نامہ کے انبیا کا موضوع نہیں تھی۔ یہ اُن تمام اسماندروں سے تشکیل پاتی ہے جنہوں نے پیتکست اور خداوند کے استقبال کے درمیانی عرصہ میں اُسے قبول کیا ہو گا۔ کلیسیا مسیح کی دُسن ہے اور ہزار سالہ بادشاہی میں اُس کے ساتھ بادشاہی کرے گی اور ہمیشہ تک اُس کے جلال میں شریک رہے گی۔ اب وہ چاہتا ہے کہ ہمارے دلوں میں سکونت رکھے۔ اور ہمارے ساتھ اُس کی رفاقت ابدی ہو۔ دوبارہ خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے اس سے میل اور صلح کر لی ہے۔ اس بحالی کی اُس نے ہمیں عدالت کی سزا سے بچا لیا۔ گنہگار سزا کے حکم کے لئے اور راستباز خدا سے انعام پانے کے لئے خدا کے حضور حاضر کئے جائیں گے۔

لوقا یسوع اور شاگردوں کی ایک ملاقات کا ذکر کرتا ہے۔ شاگرد یروشلیم میں ایک کمرے میں جمع تھے کہ یہ ملاقات ہوئی۔ جی اٹھے مسیح نے اُن کو حکم دیا تھا کہ یروشلیم میں ٹھہرے رہو۔ شاید وہ تعجب کرتے ہوں کہ آخر یروشلیم ہی میں کیوں؟ اُن کے لئے تو یہ شہر ظلم و تشدد، ایذا رسانی اور نفرت کا شہر تھا۔

یہ اسلئے تھا کہ باپ کے اُس وعدہ کی تکمیل اسی شہر میں ہونی تھی۔ رُوح القدس کا نزول اُسی شہر میں ہونا ضرور تھا۔ جس میں منجی دو جہان کو مصلوب کیا گیا وہاں رُوح القدس کی موجودگی سے گواہی ہوگی کہ ابنِ خدا کو رد کیا گیا۔ سچائی کو رُوح دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں مجرم ٹھہرائے گا۔ اور یہ بات سب سے پہلے یروشلیم میں ہوگی۔ اور شاگرد اُسی شہر میں رُوح القدس پائیں گے۔ جس میں انہوں نے خود خداوند کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ اور اپنی جانیں بچانے کو بھاگ گئے تھے۔ اُن کو اُسی جگہ طاقتور اور بے خوف بنایا جائے گا۔ جہاں انہوں نے اپنی کمزوری اور بُزدلی کا مظاہرہ کیا تھا۔

یہ پہلا موقع تھا کہ شاگردوں نے منجی کے منہ سے خدا باپ کے وعدہ کا ذکر سُننا تھا۔ اپنی ساری خدمت کے دوران اور بالاخانے میں گفتگو کے وقت خصوصی طور پر وہ اُن کو اُس مددگار کے بارے میں بتاتا رہا تھا جو آنے کو تھا۔ اب شاگردوں کے ساتھ اپنی آخری ملاقات کے دوران یسوع اسی وعدہ کو دہراتا ہے اگر سارے نہیں تو اُن میں سے کچھ یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پا چکے تھے۔ مگر یوحنا کا بپتسمہ ظاہری اور جسمانی

تھا لیکن زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ اب انہیں رُوح القدس کا بپتسمہ ملے گا۔ اور یہ بپتسمہ باطنی اور رُوحانی ہو گا۔ یہ دوسرا بپتسمہ انہیں خدا کے باپ کی کلیسیا میں ملا دیگا۔ اور اُن کو خدمت کے لئے قوت اور اختیار دے گا۔ یسوع نے وعدہ کیا تھا کہ تھوڑے دنوں کے بعد تم رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔

شاگرد رُوح القدس کے نزول کے بارے میں سوچا کرتے تھے۔ اُن کو یاد تھا کہ مسیح موعود کے جلالی دور حکومت کے سلسلے میں یوایل نبی نے رُوح القدس کے نازل ہونے کا ذکر کیا تھا اسلئے وہ نتیجہ اخذ کرتے تھے کہ خداوند بہت جلد اپنی بادشاہی قائم کرنے کو ہے کیونکہ اُس نے پہلے کہا تھا کہ تھوڑے دنوں کے بعد۔۔۔ وہ دنیاوی بادشاہی کی توقع لگائے بیٹھے تھے۔ لیکن خداوند نے اُس معاملے میں اُن کی تصحیح نہیں کی۔ اُس نے انہیں بتا دیا تھا کہ تم جان نہیں سکتے کہ میری بادشاہی کب آئے گی۔ یہ یسوع مسیح کی بادشاہت کی بنیاد اور ثبوت ہے جو کچھ صلیب پر ہوا۔ یہ سب کچھ خداوند خدا نے اس جہان میں اپنے نبیوں کے وسیلہ سے طرح بہ طرح کلام کر کے پورا کیا۔ خداوند خدا نے یہ بھید اپنے بندوں یعنی انبیا پر ظاہر کیا ہے، اور اخیر زمانہ میں اسے پایہ تکمیل کو پہنچایا۔

وقتوں اور معیادوں کی اصطلاح بائبل مقدس میں کئی واقعات کے تعلق سے استعمال ہوئی ہے۔ خدا نے ان واقعات کے بارے میں بتا رکھا ہے کہ یہ اسرائیل قوم کے تعلق سے وقوع پذیر ہونگے۔ چونکہ شاگرد یہودی پس منظر سے تعلق رکھتے تھے اسلئے وہ سمجھ سکتے تھے کہ یہاں اس اصطلاح کا تعلق اخیر زمانہ سے ہے جب دنیا

میں مسیح کی ہزار سالہ بادشاہی قائم ہوگی۔ خداوند نے اُن کے تجسس کو دبا دیا۔ اور اُن کی توجہ فوری اہمیت کی باتوں کی طرف مبذول کرائے، مثلاً اُن کی خدمت کی نوعیت اور اُس کا حلقہ۔ نوعیت یہ ہے کہ وہ گواہ ہو نگے اور حلقہ یہ ہے کہ یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ --- بلکہ زمین کی انتہا تک۔

لیکن ضرور ہے کہ وہ پہلے قوت، رُوح القدس کی قوت پائیں۔ مسیحی گواہی کے لئے یہ قوت لامحالہ ناگزیر ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی انسان میں اعلیٰ ترین صلاحیت ہو، عمدہ تربیت یافتہ ہو، اور وسیع تجربہ رکھتا ہو، لیکن رُوح کی قوت کے بغیر بے اثر رہے گا۔ دوسری طرف ہو سکتا ہے کہ کوئی آدمی اُن پڑھ ہو۔ اس میں کوئی کشش نہ ہو۔ تربیت یافتہ بھی نہ ہو، مگر اُسے رُوح القدس کی قوت حاصل ہو۔ تو دنیا دیکھنے کو ٹوٹ پڑے گی۔ کہ وہ خدا کے لئے کیسا جوش و جذبہ رکھتا ہے۔ اُن کے گواہی کا آغاز یروشلیم سے ہونا تھا۔ خدا کے فضل نے یہ بامعنی انتظام کر رکھا تھا۔ جس شہر میں یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا لازم تھا کہ اُسی کو توبہ اور ایمان لانے کی دعوت دی جائے۔ اس کے بعد یہودیہ کی باری تھی اور پھر سامریہ کی۔

وفاداری خدا کے ساتھ تعلقات کی بنیاد ہے۔ اسی کے وسیلہ سے ہم ہر طرح کی انسانی حکمت پر غلبہ پاتے ہیں۔ اس کا اظہار یسوع مسیح نے اپنی قدرت کے کاموں کے وسیلہ ہر چیز پر خداوند خدا کی فتح کے باعث پورا کیا ہے۔ بطور مسیحی ہم کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہر طرح کے دکھ اور مصیبت سے بچ جائیں۔ اور ہم خداوند خدا میں امن اور سکون کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ پس مسیح کی صلیبی موت کو قبول کرنے سے

ہمیں اس بات کی خوشی منانا چاہئے کہ یسوع مسیح نے ہمیں کامل فتح دلائی ہے۔ خدا نے اپنی مہربانی اور شفقت میں ہمیں اپنے پاس بلایا اور آزادی بخشی۔ ہمارا حقیقی مالک خداوند یسوع ہے

اُسی نے ہمیں یہ استحقاق بخشا اور ہمیں ہماری کمزور حالت سے نکال کر مقدس گھرانے کے لوگ بنایا ہے
خداوند خدا اپنی ذات کی بہت سی خوبیوں کے باعث یعنی جلال اور رحم، بزرگی اور قدرت کے باعث ہمیں
نجات بخشی۔

یوحنا پتسمہ دینے والے سے لے کر خداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک۔۔۔ (اعمال 1:21)

یہ یوحنا پتسمہ دینے والے کی خدمت شروع تھا جب اُس نے منادی کا آغاز کیا اور اُس کے بہت سے شاگرد
تھے لیکن جب یوحنا قید میں تھا تو اُس نے انہیں یسوع کے پاس بھیجا تاکہ اُس کے پیروکار بن جائیں۔ یسوع
مسیح کی خدمت کے آغاز میں ایک بہت بڑا گروہ اُس کے ساتھ تھا۔ کیونکہ خدمت کے ابتدا ہی میں یسوع
کے معجزات کے باعث بہت لوگ یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ بارہ شاگردوں کا چناؤ تو ایک خاص وقت میں
یسوع نے کیا اور اس سے پہلے ساری رات دُعا میں گزار دی۔ یوں ہمیں اُس کے بادشاہی میں داخل ہونے کا
حق ملا ہے اور ہر طرح کی تاریکی سے چھٹکارا ملا ہے۔ یوں ہمیں بچالیا گیا ہے۔ پس ہم جن اختیارات کے تابع
تھے اور وہ ہم پر حکمرانی کرتے تھے خداوند خدا نے ہمیں ان سے رہائی اور آزادی بخشی ہے۔

چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اٹھنے کا گواہ بنے (اعمال 1:22)

جسے بھی یسوع مسیح کے شاگردوں کے ساتھ خدمت کے لئے چننا مقصود تھا اُس کے لئے لازم تھا کہ وہ یسوع مسیح کی زمینی زندگی اور اُس کے مُردوں میں سے جی اٹھنے کا گواہ بنے۔ کیونکہ ہم اس کام کے لئے اکیلے نہیں ہیں۔ ہم اس کائنات میں تنہا نہیں ہیں۔ لیکن ہمیں اس قوت کو محسوس کرنا ہے جو ہمیں تنہا نہیں چھوڑتی ہے، ہمیں اس روحانی قوت کو محسوس کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

پس لوقا کی انجیل رسولوں کی خدمت کے آغاز اور پینتیکست کے عظیم دن کی حیرت انگیز یاد ہے۔ جب شاگردوں پر روح القدس نازل ہوا اور رسولوں نے پاک رُوح کی قوت اور نعمتوں کے وسیلہ سے کام کیا۔ پاک رُوح نزول سے ہم خدا کے زورِ بازو اور اُس کی قدرت کی موجودگی کا ثبوت دیکھتے ہیں کہ کس طرح خدا اپنے لوگوں کی پُشت پناہی کرتا ہے۔ وہ کام جو شاگردوں نے پاک رُوح کے وسیلہ سے کئے نہایت خوبصورت اور اہم ترین ہیں۔ کیونکہ اس طرح زندہ خدا کی رُوح ہماری زندگیوں میں کام کرتی دکھائی دیتی ہے۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

خداوند ہم تیرا بے حد شکر یہ ادا کرتے ہیں اس موقع کے لئے جو تُو نے ہمیں عطا کیا ہے۔ اے آسمانی باپ تُو اپنے بیٹے کے وسیلہ اس جہان پر ظاہر ہوا۔ تُو نے اپنے بیٹے کو اس جہان میں بھیجا تاکہ ہماری ناکامیوں کا غالب

آئے۔ ہماری کمزوریوں ، ناکامیوں ، بُری راہیں تُو نے انکو دیکھا ، جانا اور ان کو ہمارے لئے بُرا اور خطرناک پایا۔ اور ہم پر رحم کرنے کے لئے آیا تاکہ ہم خداوند خدا کے فرزند بن سکیں۔ اے خداوند ! تُو ہمیں بچانے اور نجات دینے کے لئے اس جہان میں آگیا۔ اور اے خدا تُو نے اپنے بیٹے کے وسیلہ سے ہماری زندگیوں کو محفوظ کر لیا۔ ہم توفیق دے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھیں۔ ہم اس قوت کے لئے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں جو تُو ہمیں دیتا ہے۔ ہم پاک رُوح کی مدد کے لئے شکر گزار ہیں۔ تُو ہمیں اپنے پاس بلاتا ہے تاکہ تیرے ساتھ گہرا تعلق رکھیں۔ اور تیرے ساتھ ساتھ چلیں۔ ہماری زندگیوں کو گہری اور انتہائی خوشی سے بھر دیتا ہے۔ تُو ہمیں قوت سے کمر بستہ کرتا ہے اور ہمیں محفوظ رکھتا اور بچاتا ہے خداوند ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آج تُو نے ہم پر اپنا کلام نازل کیا ہے۔ ہماری مدد کر ، کیونکہ ہم آئندہ چند ہفتوں کے لئے بھی جمع ہونا اور تیرے کلام کے ساتھ اسی طرح رفاقت رکھنا چاہتے ہیں۔ ہماری زندگیوں کو روشن کر دے۔ تاکہ ہم تیرے ساتھ وابستہ رہیں۔ تیرے ساتھ محبت رکھیں اور اور تیرے محبت کے عہد کو نہ توڑیں۔ ہم تیری صلیب کے لئے بے حد شکر گزار ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین!

ساڈے آسمانی باپ اسی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو سانوں ایہہ موقع دتا اے پئی اسی اکٹھے ہو سکئیے۔ اسی ایس وہڈی مہربانی سے لئی تیرا شکر ادا کردے آں پئی اسی اج توں فیر اسی اپنے بھائی گلن دے نال آں۔ ایہہ ویلا ساڈے لئی بے حد قیمتی اے تے اسی ایہدے لئی تیرا شکر ادا کردے آں۔ اسی اپنیاں دلاں نوں تیرے حضور دے وچ لیاوندیاں ہوئیاں ایہناں ساریاں شیواں نوں تیرے پاک لہو دے وچ لکاوندے آں جہناں نوں اسی ایس ویلے دے وچ ورتن والے آں۔ اسی تیرے توں ایہہ منت کردے آں پئی تُو آج ساڈے نال کلام کر تے سانوں اپنے کلام دیاں برکتاں عطا کر۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خُداوند یسوع مسیح داناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں۔ آمین

اُو اسی اعمال دی کتاب دے وچوں سکھئیے۔ عام طور تے ایویں ہندا اے پئی رسولاں دیاں کماں نوں وی مُقدس لُوقا دی لکھائی دے وچ ای گنیا جاندا اے۔ ایہہ او ای لُوقا اے جننے لُوقا دے انجیلی بیان نوں وی لکھیا سی۔ نویں عہد نامے دیاں ایہناں ساریاں لکھاریاں وچوں صرف ایہہ ای سی جیہڑا یہودی نہیں سگوں غیر قوم دے وچوں سی۔

لُوقا اپنی کتاب رسولاں دے اعمال دے شروع دے وچ کجھ پیشن گوئیاں دی تکمیل دا بیان وی کردا اے۔ نویں عہد نامے دے وچ متی تے مرقس دے بعد لُوقا دی انجیل اک تفصیلی تے مُستند بیان اے۔

جدوں اسی متی مرقس تے لوقا دی رائیں لکھے گئے انجیلی بیان دے اُتے دھیان کردے آں تے اسی ویکھدے
 آں پئی ایہناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی حیاتی دے حالات دے بارے تفصیل دے نال بیان کیتا گیا
 اے۔ جدوں پئی یوحنا دے انجیل دے وچ صرف نجات دے اہم نقطیاں دے اُتے ای زور دتا گیا اے۔ متی
 دی انجیل دے وچ زیادہ تر تمثیلاں نوں بیان کیتا گیا اے۔ تے لوقا دی انجیل دے شروع دیاں باباں دے وچ
 نسب نامے نوں بیان کیتا گیا اے تے خُداوند یسوع مسیح دی حیاتی دیاں ابتدائی وریاں نوں بیان کیتا گیا اے
 تے یوحنا پنتسمہ دیون والے دے نال خُداوند یسوع مسیح دے میل نوں خاص طور تے بیان کیتا گیا اے۔
 جدوں پئی یوحنا دے انجیلی بیان دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح دی الہی ہستی دے بارے
 بیان کردیاں ہوئیاں ایہنوں دوجیاں تیناں انجیلاں دا حصہ بنایا گیا اے۔ لوقا دے باری ایہہ بیان کیتا گیا اے
 ایہہ بنیادی طور تے غیر قوم دے نال تعلق رکھدا سی تے پیشے دے اعتبار دے نال ایہہ حکیم سی۔

مُقدس لوقا اپنی دوجی کتاب یعنی رسولاں دے اعمال نوں وی اپنی پہلی کتاب یعنی لوقا دی انجیل دا حصہ ای
 قرار دیندا اے۔ ایس کتاب نوں رومیاں دے لئی لکھیا گیا سی تے ایہہ ناں رسولاں دے اعمال رکھیا گیا۔
 اصل دے وچ ایہہ کم جیہڑے رسولاں نے کیتے سن ایہہ پاک روح دے کم نے۔ بھاویں جے ایہدے علاوہ
 وی خُدا دے پاک کلام دے وچ روح پاک دیاں بہت ساریاں کماں دا بیان ویکھن نوں ملدا اے۔ ایہہ او ای
 پاک روح اے جہدے بارے دے وچ یوحنا دی انجیل دے وچ خُداوند یسوع مسیح نے پیشن گوئی کیتی سی۔

یوحنا دی انجیل پاک روح دے بارے نویں عہد نامے دے وچ اک بُنیادی بیان اے۔ تے ایس ای پاک روح دیاں کماں نوں رسولاں دے اعمال دے وچ بیان کیتا گیا اے کیوں جے خُدا نے پاک روح نے رسولاں دی رائیں کم کیتا سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے پاک روح دی بہت حوصلہ افزائی کیتی سی۔ ایہہ او ای پاک روح تے دوجا مددگار اے جہدی رائیں خُداوند یسوع مسیح نے ایہہ بیان کیتا سی پئی میں تہاڈے نال رہواں گاتے تہانوں یتیم نہیں چھڈاں گا۔

ایویں اوس زمانے دے وچ خُدا نے پاک روح رسولاں دا مددگار بنیا تے رسولاں دی مُنادی تے معجزیاں دے رُونما ہون دے وچ عملی راہنما دے طور کم کردا ہويا وکھالی دیندا اے۔ جے انجیلاں دے وچ پاک روح دے کماں نوں ویکھیا جاسکدا اے تے رسولاں دے اعمال دے وچ پاک روح دیاں کماں دا دُگنا ذکر ویکھن نوں بلدا اے۔

انجیلی بیاناں دے وچ پاک روح دیاں کماں نوں بہت پُرکشش تے حیران کن انداز دے وچ بیان کیتا گیا اے۔ پاک روح دا کم اصل دے وچ گناہ، بدی تے ابلیس توں بچن دے وچ ساڈی راہنمائی کرنا اے۔ خاص طور تے اوس زمانے دیاں لوکاں دے لئی جدوں اوہناں نوں پاک روح دے بارے کجھ پتہ نہیں سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی صلیب دا نجات بخش کم جہدے وچ پاک روح شامل سی او اوس زمانے دیاں لوکاں دے لئی اپنیاں پاپاں

توں بچن دے لئی اک استحقاق دا درجہ رکھدا سی۔ پر او لوکی ایہنوں بالکل وی نہیں جاندے سن۔ ایویں ای اج وی صلیب دے وسیلے دے نال نجات ساڈے ساریاں دے لئی اک مخلصی دا وسیلہ اے۔

اسی ایہتھے حزقی ایل نبی تے دوجیاں نبیاں دی رائیں ہون والیاں وعدیاں نوں ویکھدے آں جیہڑے پاک تے گوشتین دل عطا کرن دے بارے دے وچ کیتے گئے نے۔ اعمال دی کتاب دے وچ ایہناں وعدیاں نوں اسی ویکھدے آں پئی ایہہ پورے ہندے نے۔ لوقا ایس کتاب دے وچ پولوس رسول دی ابتدائی خدمت نوں بڑی تفصیل دے نال بیان کردا اے، خاص طور تے اوہناں مُشکلاں دا بیان کردا اے جیہڑیاں اوہنے اپنیاں مشنری سفراں دے وچ برداشت کیتیاں سن۔ تے پولوس دی بلاہٹ توں اوہدی خدمت دیاں مُشکلاں تے عروج دا خاکہ بہت خوبصورتی دے نال پیش کیتا گیا اے۔ لوقا ابتدائی مسیحی کلیسیا دی تحریک نوں زبردست طریقے دے نال بیان کردا اے۔ ایس کتاب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی رسولاں نوں خدمت دے وچ کیہڑیاں کیہڑیاں مُشکلاں پیش آئیاں سن۔ او پاک روح دے مسح دے وچ رومی تے یونانی حاکماں دے اگے پیش کیتے جاندے سن تے خدائے پاک روح ٹھیک ویلے تے اوہناں دی راہنمائی کردا سی تے اوہناں نوں مدد فراہم کردا سی۔ تے اوہناں نوں ایہہ دسدا سی پئی اوہناں نوں کیہہ کیہہ کرنا تے آگھنا اے۔ بھاویں جے ایہہ اوکھیاں ویلیاں دے وچ خدمت دے کم نوں کردیاں رہنا کوئی نوی گل تے نہیں اے جیویں پئی لوقا ایہتھے بیان کردا پیا اے۔

پر جدوں خُداے پاک روح رسولاں دے وچ کم کردا اے تے خدمت دا ایہہ کم اک نوئے جوش تے ولولے
دے نال ہندا ہویا دکھالی دیندا اے۔

جیویں پئی اسی پہلاں وی یوحنا دی انجیل نوں تفسیر دے نال ڈی وی ڈی دی شکل دے وچ تیار کیتا اے
ایویں ای اسی ایس سلسلے نوں رسولاں دے اعمال دے وچ جاری رکھاں گے۔ ایس کتاب دے وچ پاک روح
دیاں نعمتاں دے نزول تے خاص طور تے ایہناں نوں ورتن دے اُتے زور دتا گیا اے۔

اسی نہیں جاندے آں پئی اوہنے ایس کتاب نوں کتھے بیٹھ کے لکھیا سی پر ایہہ جاندے آں پئی او ۶۰ بعد از
مسیح تیکر جیوندہ رہیا سی۔ ایس کتاب نوں ۶۰ توں ۷۰ عیسوی دے وچ لکھیا گیا سی جدوں نیرو قیصر جیوندہ
سی۔ تے اوس ویلے کلیسیا دے وچ ایڈہ رسائیاں دا سلسلہ شروع ہویا تے ۷۰ عیسوی دے وچ رومی حکومت
دے ہتھوں یروشلم نوں تباہ کیتا گیا سی۔ خُدا یہودیاں دی رائیں اپنے آپ نوں ظاہر کردا رہیا سی۔ ایس کتاب
دے لکھے جاون دے فوری بعد یروشلم نوں تباہ کر دتا گیا سی۔

لوقا بُنیادی طور تے غیر قوم شخص سی پر تاں وی اوہنے کلیسیا نوں بہت ساریاں مسیحی اصطلاحاں توں واقف
کروایا سی۔ جنہاں نوں اسی ابتدائی کلیسیا توں لے کے آج تیکر پاک روح تے اوہدیاں کماں تے رسولی تحریک
دے لئی ورتدے آں۔ ایس کتاب دے وچ لوقا نے کجھ پُرانیاں نبیاں نوں وی بُنیاد بناوندیاں ہوئیاں ورتیا
اے۔ تے اوہناں دی رائیں او اوہناں حقیقتاں نوں ثابت کردا اے جنہاں دے بیان پہلاں ہو چکيا اے۔

لوقا نے پہلا انجیلی بیان تے فیر باہجوں رسولاں دے اعمال نوں لکھیا سی۔ ایس دوجی تحریر دے وچ بہت سارے یہودی نسل دے لوک جیوندے سن جنناں دے بارے پہلاں انجیلی بیان دے وچ بیان کیتا جا چکيا سی۔ ہُن اسی متن اُتے دھیان کردے آں تے ایہدے توں پہلاں ایہہ ویکھنا ضروری اے پئی ایہدا پس منظر کیہ ہے۔ کیوں جے اسی جاندا آں پئی لوقا یہودی نہیں سی ایس لئی ایہدا پس منظر غیر قوم توں اے۔ یاد رکھو پئی اسی نیو انٹرنیشنل ورژن وچوں گل بات کردے پئے آں۔

رسولاں دے اعمال دا ذکر ایس کتاب دے شروع دے وچ اک نال تھیفلس دے نال ہندا اے ایہدے بارے دے وچ عُلما دی وکھری وکھری رائے پائی جاندی اے پئی اوہ کون سی۔ ایہہ یونانی نال دے جہدا مطلب اے پئی خُدا دا دوست۔ ایس بندے نوں لوقا نے اپنیاں دونوں کتاباں یعنی انجیل تے رسولاں دے اعمال نوں پیش کیتا سی۔ رسولاں دے اعمال دے وچ پہلے باب دی پہلی آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی لوقا اپنے بیان نوں جاری رکھدا اے تے ایس کتاب دے وچ پاک روح دے بارے کیتے گئے وعدے نوں بہت خوشی دے نال درج کردا ہویا وکھالی دیندا اے۔ کیوں جے پاک روح دے ایس وعدے دے وچ روحانی کامیابیاں دا اک سیلاب لگیا ہویا وکھالی دیندا اے جنوں اعمال دی کتاب دے وچ درج کیتا گیا اے۔ لوقا اپنے انجیلی بیان نوں اپنا پہلا رسالہ آکھدا اے۔ ایہدے وچ اوہناں گلاں نوں بیان کیتا گیا اے۔ ایہدے وچ اوہناں گلاں نوں درج کیتا گیا اے جنناں نوں خُداوند یسوع مسیح نے شروع شروع دے وچ کیتا سی۔ تے اعمال دی کتاب دے

اوہناں گلاں نوں بیان کیتا گیا اے جہناں نوں خُداوند یسوع مسیح اَسماں دے اُتے چلے جاوَن دے بعد توں
پاک روح دے وسیلے دے نال کرنا جاری رکھیا گیا سی۔

لوقا دا پولوس رسول دے نال بہت چنگا تعلق سی۔ اوہنے پولوس رسول دیاں مشنری سفراں نوں بہت تفصیل
دے نال لکھیا سی۔ تے لوقا اوہدیاں مشنری سفراں دے وچ اوہدا بہت چنگا یار ثابت ہويا سی۔

اعمال دی کتاب دے پہلے باب دیاں پہلیاں دو آیتاں دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

اے تھیفلس! میں پہلا رسالہ اوہناں ساریاں گلاں دے بارے لکھیا اے جیہڑیاں یسوع شروع شروع دے وچ
کردا تے سکھاندا سی۔ او اپنے اَسماں اُتے چکے جاوَن تیکر اوہناں رسولاں نوں جہناں نوں اوہنے چُنیا سی پاک
روح دے وسیلے دے نال حکم دے کے اُتے اُٹھایا گیا۔

تھیفلس او بندہ سی جیہڑا یونانی دے وچ اک رومی عہدیدار یا اعلیٰ عدالتی حاکم سی۔ ایہہ ناں تیجی صدی مسیح
توں پہلاں توں جانیا جاندا سی۔ ایہہ اک یونانی لقب وی سی جیہڑا اعمال دی کتاب دے وچ فیلکس فیستس
حاکماں دے لئی ورتیا جاندا سی۔ ایہہ اوس بندے دا اصلی ناں نہیں سی سگوں ایہہ اوہنوں مسیحیت دے وچ
شامل ہون دے بعد ملیا سی۔ اوہدے توں ایویں لگدا اے پئی او کوئی رومی حاکم سی۔ لوقا کیوں جے اپنیاں

لکھایاں دے وچ رومی اداریاں تے دستوراں دا بہت قدردان سی ایس لئی او تھیفلس نوں بہت ای قدر و منزلت دی نگاہ دے نال ویکھدا اسی۔ کیوں جے او اوہنوں اپنیاں لکھایاں پڑھن دی دعوت دیندا سی۔

لوقا اپنے ای رسالے دے وچ تھیفلس نوں مخاطب کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ گل کردا اے تے پہلے رسالے یعنی لوقا دی انجیل دے بارے یاد دواندا اے جمدے وچ یسوع مسیح دیاں کماں تے اوہدی تعلیم نوں بیان کیتا گیا اے۔ لوقا دی انجیل دے وچ بہت ای تفصیل دے نال بیان کیتا گیا اے پئی خُداوند یسوع مسیح نے پاک روح دی مدد دے نال اپنی خدمت دے کم نوں بھر پور طور تے پُوریا کیتا سی۔ جدوں اسی خُداوند یسوع مسیح دیاں معجزیاں نوں پڑھدے آں تے پاک روح دے حیران کرن دیوں والیاں کماں نوں ویکھدے آں۔ ایہہ ای قُدرت ابتدائی کلیسیا تے خُداوند یسوع مسیح دیاں حواریاں دے وچ وی پائی جاندی سی۔ کیوں جے اوہناں دی ساری خدمت دے وچ خُدا نے پاک روح دا کم وضاحت دے نال نظر آوندا سی۔

عظیم تاریخ دان یوسیف اپنیاں لکھایاں دے وچ ایہناں اہم واقعاں دا ذکر کثرت دے نال کردا اے۔

خُداوند یسوع مسیح نے آسمان اُتے جاوون توں پہلاں اوہناں نوں ہدایتاں دتیاں سن تے اوہناں نوں ایہناں دے بارے سمجھایا سی پئی اوہناں نوں کیویں اپنی خدمت نوں کرنا اے تے اوہناں دی خدمت دا خاص جُز کیہ ہونا چاہیدا اے۔ خاص طورے تے ایہہ پئی اوہناں نوں کیویں اپنی خدمت نوں جاری رکھنا اے یاں اوہناں

نوں کیهڑیاں گلاں نوں زیادہ اہمیت دینا چاہیدی اے تے او کون اے جہدے بغیر اوہناں دی خدمت پھلدار ثابت نہیں ہوسکدی اے۔ اتھے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دا دھیان اوس وہڈے حکم دے ول نوں کروایا سی جہدے وچ اوہناں نوں ایہہ آکھیا گیا سی پئی جاؤ تے ساری خلق دے سامنے انجیل دی مُنادی کرو۔ یسوع اتھے فیر اوہناں نوں او ای گلاں یاد کرواندیاں ہویاں تاکہ کُردا پیا اے پئی اوہناں نوں ایس حکم نوں پُورا کرنا اے جیہڑا اوہناں نوں دتا گیا اے۔ تے ایس خدمت دے کم نوں پُورا کرن دے لئی اوہناں نوں خُدا نے پاک روح مددگار دے طور تے عطا کیتا گیا سی۔

ایس پاک روح دا بیان ایلیاہ، یرمیاہ، یسعیاہ جیہاں پیغمبراں تے نبیاں دیاں جیاتاں دے وچوں وی ویکھن نوں ملدا اے تے بادشاہواں یعنی داؤد جیسے جنگجو تے بہادر بندے دی جیاتی دے وچ وی خُدا نے پاک روح دا کم ویکھن نوں ملدا اے۔

اصل وچ اسی نویں عہد نامے دے زمانے دے وچ آں تے اسی ایس حصے دے وچ ہون والیاں ساریاں کماں دے وچ شامل آں۔ ایس عہد دے وچ پاک روح دا کم نوی تحریک دے نال ہندا پیا اے۔ تے ایہہ ای کم خُدا نے پاک روح دے ولوں مخصوص کیتے جاون دے نال ہندا اے جیویں پئی جدوں کاہناں نوں مخصوص کیتا جاندا سی۔ ایویں ایہہ مخصوصیت دا سارا کم خُدا نے پاک روح دے ولوں ہندا سی۔

پُرانے تے نویں عہد نامے دے وچ جتھے وی اہم واقعہ رُونما ہندا اے او تھے اسی خُداے پاک روح دی
موجودگی نوں محسوس کر سگدے آں۔

جدوں یوحنا اپنے انجیلی بیان دے وچ ایہہ ذکر کردا اے پئی او تہاڈے اندر ہونے گاتے ایہدے توں مُراد
ایہہ ہے پئی خُداوند یسوع مسیح دیاں حواریاں دے اندر خُداے پاک روح اپنا کم کرے گا۔ تے او خُداے پاک
روح دے وسیلے دے نال ایس خدمت نوں پُورا کرن گے۔ ایویں اسی خُداوند یسوع مسیح دیاں حواریاں دیاں
جیاتیاں دا جائزہ لیندیاں ہوئیاں پاک روح دیاں کماں نوں ویکھ سگدے آں۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح
دے حواری پاک روح دیاں نعمتاں دے نال ایہناں ساریاں کماں نوں کردے سن۔

ایویں خُداوند یسوع مسیح نے اپنیاں حواریاں نوں ایس اہم کم نوں کرن دا اشارہ کیتا سی تے ایہہ ای اوہ اہم
کم سی جہدے لئی خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں بطور حواری سدیا سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں
نوں چُنیا سی پئی او قوم تے غیر قوم دے وچ نجات دی خُوشخبری دے کم نوں سرانجام دیوں۔ ایہہ پاک روح دا
کم سی پئی نوئے عہد نامے دے وچ یسوع مسیح بطور سردار کاہن آیا تے ایہدے بعد حواریاں نوں ایس عہد
دے اُتے مُقرر کیتا گیا سی۔ ایس ای پاک روح نے ساڈیاں جیاتیاں نوں مُعافی، سحالی تے تابعداری دے لئی
چھوٹیا اے۔ او ساڈیاں دلاں نوں چھوٹدا اے تے سانوں ایس قابل بناوندا اے پئی اسی ایہناں گلاں نوں اپنا
سکئیے۔ لوقا اوہناں گلاں دے ول نوں اشارہ کردا اے جہناں نوں متی تے مرقس دی رائیں لکھی گئی انجیل

دے وچ مسیح خُداوند دے تعلق دے نال بیان کیتا گیا اے۔ جتھے بیان کیتا گیا اے پئی تسی دُنیا دی انتہا تیکر
میرے گواہ رہو گے۔ تے ایہہ خُدا نے پاک روح دا پہلا تے اہم کم اے جدوں او نازل ہویتے حواری غیر
زبانوں بولن لگ پئے۔

خُداوند یسوع مسیح نبی، کاہن تے بادشاہ سی تے اوہنے پاک روح دے وسیلے دے نال بہت کم کیتے۔ ایویں پاک
روح دے وسیلے دے نال اسی ارج وی ابتدائی کلیسیا تے نویں عہد نامے دا حصہ آں۔ پُرانے عہد نامے دے وچ
نبیاں نوں مسیح کیتا جاندا سی تے اوہناں دے اُتے پاک روح نازل ہندا سی تے اپنے کم دے لئی اوہناں نوں
مخصوص کردا سی۔ ہر ویلے خُدا باپ پاک روح دے وسیلے دے نال اوہناں دیاں جیتیاں دے وچ مداخلت کردا
سی۔ جیویں پئی اسی پہلاں وی دیکھیا اے پئی او خُداوند یسوع مسیح دے نال سی تے یوحنا بیان کردا اے پئی
او تہاڈے اندر ہوئے گا۔ ایویں ایہہ اک حکم اے پئی او پاک روح نوں قبول کرن تاں پئی او اوہناں دے
وسیلے دے نال کم کرے جہنے اوہناں نوں چُنیا تے مقرر کیتا اے۔ اوہناں نوں مُنادی کرن دے لئی چُنیا گیا سی
تے پولوس رسول نوں غیر قوماں دے لئی چُنیا گیا سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے پاک روح دے وسیلے دے نال
ایہناں ساریاں کماں نوں کردیاں ہوئیاں سانوں مُعافی تے مخلصی عطا کیتی اے۔ ایویں لوقا ایہناں ساریاں گلاں
نوں ترتیب دے نال تھیفلس نوں بیان کردا اے۔

اوہنے دُکھ سسہن دے بعد بہت ساریاں ثبوتیاں دے نال اپنے آپ نوں اوہناں دے اُتے جیوندہ ظاہر وی کیتا
(اعمال 3:1)۔

لوقا اپنے انجیلی بیان دی ساری تفصیل نوں اختصار دے نال بیان کردا اے پئی کیویں خُداوند یسوع مسیح نے
دُکھاں نوں برداشت کیتا۔ ایویں او اصل دے وچ خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں دا خلاصہ بیان کردا پیا اے۔
لوقا دی انجیل دے وچ ایہہ آخری کھانا اے جیہڑا اوہنے اپنیاں حواریاں دے نال کھایا سی۔ مسیح دیاں دُکھاں
تکلیفاں تے صلیبی موت دا اشارہ سانوں بلدا اے۔ ایہناں ساریاں دُکھاں تے تکلیفاں نوں برداشت کردیاں
ہویاں او فتح مندی دے نال مُردیاں دے وچوں جی اُٹھیا سی۔

ایس آیت دے وچ ثبوتیاں دے نال ظاہر کرن توں مُراد ایہہ ہے پئی خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے اُتے
ظاہر ہو کے اوہناں نوں سارا کُجھ دکھایا تاں پئی او اوہناں زخماں دیاں نشاناں نوں ہتھ لگا کے دیکھ لین۔ جیویں
یوحنا اپنیاں خطاں دے وچ لکھدا اے پئی اسی اوہنوں ہتھ لگا کے دیکھیا سگوں بہت دھیان دے نال دیکھیا۔
ایویں ایس دھیان دے نال دیکھن تے ثبوتیاں دے نال ظاہر کرن توں مُراد ہے پئی خُداوند یسوع مسیح حقیقی
معنیاں دے وچ مُردیاں دے وچوں جیوندہ ہویا سی۔

رومی حکومت دے زمانے دے وچ خُداوند یسوع مسیح نوں صلیب دتا گیا سی۔ تے ایہہ ای او خاص ہستی سی
جنوں ایس خاص مقصد دے لئی ایس دُنیا دے وچ بھیجا گیا سی تے او ای ایس قابل نکلیا سی پئی سارے جہان

دے لئی صلیب دے دکھ نوں اٹھائے تے اوہدے علاوہ ہور کوئی نہیں سی جیہڑا ایس کم نوں کر سکدا۔ اسی جانے آل پئی صلیبی موت کئی تکلیف دہ موت اے تے ایہہ دو جیاں ساریاں سزاواں توں بہتی پیہڑی سزا اے۔ ایہدی اہمیت نوں سمجھیاں ہوئیاں اسی ایس گل توں انکار نہیں کر سکدے آل۔ خُدا دی محبت دی صفت ساریاں انساناں دی جیاتی دے وچ نیکوکار جیاتی دی صورت دے وچ ظاہر ہوئی اے۔ خُداوند یسوع مسیح ایہناں ساریاں گلاں دے اُتے فتح پاؤن دے لئی دکھاں تے مُصیبتاں نوں برداشت کردا اے تے ایویں خُدا باپ نے اوہنوں ساڈے ساریاں دے لئی فتح دا اک نشان ٹھہرایا سی۔ کیوں جے ایس جہان دے وچ جیہڑی گل دی لوڑ سی ایہدا اظہار کسے ہور شے دے وچ نہیں کیتا جاسکدا سی۔ یسوع مسیح دی صلیب دے وسیلے دے نال ایس گل دا اظہار کیتا گیا اے کیوں جے ایہدی رائیں اوہنے ساریاں لوکاں دیاں پاپاں نوں چک لیا تے ایویں اوہنے موت تے صلیب دے اُتے فتح پائی اے۔

یوحنا تے لوقا دی انجیل دے وچ ہون والے معجزیاں توں خُداوند یسوع مسیح دی خدمت دا واضح ثبوت سانوں ملدا اے۔ خُدا نے نویں عہد نامے دے وچ پاک روح دے وسیلے دے نال خُداوند یسوع مسیح دے حیران کر دیوں والیاں کماں نوں ظاہر کیتا اے۔ تے ایہناں بدی دیاں قوتاں تے ایہناں دیاں کماں نوں شکست دتی اے۔ خُداوند یسوع نے مسیح اکثر ایہناں قوتاں دا بیان کیا اے تے نواں عہد نامہ ایہناں دے بارے واضح طور تے دسدا اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دی صلیب ایہناں ساریاں اثراں دے کامل خاتمے دا سبب بنی سی تے

ایہدی رائیں خُداوند یسوع مسیح ایہناں دے اُتے غالب آیا اے۔ تے ایہدے ای وسیلے اسی وی ایہناں قوتیاں دے اُتے کامل غلبہ پاسکدے آں۔ کئے حیران کن طریقے دے نال خُداوند یسوع مسیح نے مُنادی کیتی تے او فاتح رہا۔ اعمال دی کتاب دے وچ پولوس رسول دیاں ۵ معجزیاں دا بیان ملدا اے تے پطرس دیاں ۶ معجزیاں دا بیان ملدا اے۔ پولوس رسول غیر قوماں دا رسول سی۔ ایویں اعمال دی کتاب دے وچ ایہہ گل بہت سوہنے طریقے دے نال ظاہر ہندی اے پئی جیویں خُدا نے بنی اسرائیل دے وچ نجات دے کم نوں کیتا اے ایویں ای غیر قوماں نوں وی نجات دے ایس وڈے کم دے وچ شامل کیتا گیا اے تے اوہناں دے لئی وی خُدا دی نجات یکساں اے، کیوں جے لوقا آپ وی غیر قوم توں ای سی۔

ایویں لوقا ایس اہم خدمت دا بیان بہت ای دیانتداری داری دے نال کردا اے جیہڑی پاک روح دے وسیلے دے نال حواریاں نوں دتی گئی اے تے او فاتح ہوئے۔ ایویں ہر او بندہ جیہڑا خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کردا اے او ایس امن تے اطمینان دے نال خُداوند یسوع مسیح دے ول نوں دھیان کردا رہندا اے۔ ایس صورت دے وچ ابدی اطمینان تے سکون انسانی دل دے وچ داخل ہندا اے جیہڑا فیر کدی وی غائب نہیں ہندا اے تے ایہدی موجودگی انسان نوں تسلی دیندی اے۔

یسوع مسیح ساڈے لئی کامل تے واحد ذریعہ اے جہدے باعث اسی ہر طرح دی شیطانی قوتیاں دے اُتے غالب آوندے آں۔ تے خُدا دا پاک کلام ایہہ واضح کردا اے پئی اسی خُداوند یسوع مسیح دی صلیب دے وسیلے دے

نال غالب آئے آں۔ نوین عہد نامے دے وچ خُداوند یسوع مسیح ساڈا فاتح خُداوند اے۔ خُداوند یسوع مسیح نے ساریاں انسانی کمزوریاں نوں اپنے صلیبی کم دے وسیلے دے نال مغلوب کر دتا اے۔ ایویں اسی خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال نوین طور تے خُدا دے حضور دے وچ جاون دے لئی دلیری پاوندے آں تے او دلیری سانوں خُدا دے پاک روح دے وسیلے دے نال بلدی اے۔

اسی ویکھدے آں پئی پولس دے ۵ تے پطرس دیاں ۶ معجزیاں نوں اتھے بیان کیتا گیا اے۔ تے ایویں پولوس جیہڑا غیر قوماں دا رسول سی اوہدی خدمت دا فروغ وی سانوں ویکھن نوں بلدا اے۔ بھایوں جے اوہدا سدا غیر قوماں دے لئی سی پر تاں وی او پطرس دی طرح اپنی خدمت دے وچ قابل اے۔ ایویں پولوس نوں اوہدے سیاسی اثر و رسوخ دی بدولت خُداوند خُدا نے اوہنوں اوس کم لئی مخصوص کیتا جمدے لئی او مُناسب سی۔ ایویں او چالی دیہاڑیاں تیکر اوہناں نظر آوندا رہی تے خُدا دی بادشاہی دی مُنادی کردا رہیا۔

(اعمال 3:1)

مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن توں پہلاں وی خُداوند یسوع مسیح دی مُنادی دا مرکز خُدا دی بادشاہی سی تے اے وی خُداوند یسوع مسیح اپنیاں حواریاں نوں خُدا دی بادشاہی دیاں حیران کن گلاں نوں دسدا پیا سی۔ یسوع مسیح جی اُٹھن توں بعد چالی دیہاڑیاں تیکر تبریاس دی جھیل، گلیل دی جھیل تے یروشلیم جھیاں تھواں

تے اپنیاں حواریاں نوں وکھالی دیندا رہیا تے اوہناں اُتے ظاہر ہندیاں ہوئیاں اوہناں دے نال کلام کردا رہیا۔
 چالی دیہاڑیاں تیکر تے او اپنیاں حواریاں دے اُتے ظاہر ہندا رہیا سی۔ تے عیدِ پنتیکوست جی اٹھن دے ۵۰
 ویں دن سی۔ ایویں ایہناں وچکار دیاں دساں دنوں اسی تیاری دے دن اکھدے آں۔ ایویں ایہہ
 اسرائیلیاں دے یسوع مسیح دی بادشاہت دا بیان سی۔ اتھے خُداوند یسوع مسیح دی بابت پُرانے عہد نامے
 دے ساریاں نبیاں دیاں پیشنگوئیاں پُوریاں ہو گئیاں۔ یہودیوں نے اوہدے اُتے ظُلم کردیاں ہوئیاں اوہدے
 روحانی مرتبے دی بالکل وی پرواہ نہیں کیتی سی۔

خُداوند یسوع مسیح نے اپنی خدمت دے دوران اوہناں نوں کئی واری بیان کیتا سی پئی او جیہڑی بادشاہت دا
 بیان کردا اے پئی او داؤد دی بادشاہت نہیں اے سگوں او ہزار سالہ ابدی بادشاہت اے۔

ایہدے توں ظاہر ہندا اے پئی خُدا کنا قدرت والا سچا خُدا اے پئی اوہنے جیہڑے وعدے اوہنے ہزاراں ورے
 پہلاں کیتے سن اوہناں نوں اوہنے پُورا کیتا اے۔ ہو سکدا اے پئی بہت سارے عالم لوکی ایہدے بارے مختلف
 رائے رکھدے ہون گے۔ کیوں جے کئی واری سانوں بدعتاں دا سامنا وی ہندا اے۔ پر ایہہ ہر ویلے یاد رکھن
 دی لوڑ اے پئی خُدا اپنیاں ساریاں وعدیاں نوں پُورا کردا اے۔ کیوں جے خُدا نے خُداوند یسوع مسیح دے
 وسیلے دے نال نوے اُسمان تے نوی زمین نوں پیدا کیتا سی۔ کیوں جے او بادشاہواں دا بادشاہ اے تے اوہدے
 سارے وعدے سچے تے ہاں دے نال نے کیوں جے او وفادار خُدا اے۔ خُدا ایویں فرماوندا اے پئی ۱۲ رسول

تاج پا کے خُدا دے نال تختاں دے اُتے بیٹھن گے۔ یسوع مسیح نے صلیبی موت دے وسیلے دے نال فتح دیندیاں ہوئیاں ساڈے نال اپنی کامل محبت دا اظہار کیتا اے۔ ایویں خُدا نے مخلوقات دی بحالی تے بدروحاں دے اثر تے ایہدے خاتمے دے لئی اپنے ای پیٹے نوں دے دتا تے ساڈے ساریاں دی خاطر اوہنوں حوالے کر دتا سی۔ بھاویں جے انسان نوں خُدا نے خلق کیتا اے پر ایہہ اک گناہگار مخلوق اے۔ پس خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال سانوں رہائی عطا کیتی گئی اے۔ پس خُداوند ساڈے توں توقع کردا اے پئی اسی خُدا دے حضور راستباز بن کے زندگی گزارئیے۔

یوحنا اپنے انجیلی بیان دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی شاندار خدمت تے صلیبی کم دے وسیلے نجات دے نال ہر اک بندے دی حیاتی دے وچ ابدی حیاتی نوں بیان کردا اے۔ جدوں پئی باقی تیناں انجیلاں ابرہام تے نبیاں دیاں نسب نامیاں دے ناطے دے نال خُداوند یسوع مسیح دی حیاتی دا ریکارڈ جمع کردیاں نے۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُداوند یسوع مسیح نسلی اعتبار دے نال اسرائیلی سی۔ تے ایہہ وی اسی جان دے آل پئی اسرائیلی کاہناں تے نبیاں دی اولاد اے تے خُدا دی فراہم کردہ نجات دی پہلی پیشکش اسرائیل دے لئی سی۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دی زمینی خدمت دا مقصد خُدا دی بادشاہی دا اشتہار دینا سی۔ تے نہ صرف اپنی موت تیکر سگوں جی اٹھن دے بعد وی ایس خاص مقصد دے اُتے کم کردیاں ہوئیاں ایہنوں پورا کردا اے۔ یہودی دُنیاوی بادشاہی دے لئی تیاریاں کردے پئے سن تے او حقیقی بادشاہی دے مطلب نوں سمجھ نہیں

سکے سن۔ پر اسی جانده آل پئی خُداوند يسوع مسيح نے كدى وى ايهده بارے گل بات نهیں كيتى سى۔

خُداوند يسوع مسيح چاهندا سى پئی اسرائيل قوم جيھڑى كاھنن تے نبياں دى اولاد اے ايهده وسيلے دے نال
دُنيا دياں دوجياں قوماں وى نجات تے بركت پاون۔

هُن خُداوند يسوع مسيح صليب دا دُكھن اُٹھاون دے بعد اپنیاں حواریاں دے نال خُدا دى بادشاہى دى مُنادى
كردا اے۔ جدوں اسی باقى تِنناں انجیلیاں دے وچ ويكھدے آل تے اسی جانده آل پئی خُداوند يسوع مسيح نے
اوھناں نوں بيان كيتا سى پئی او دُكھ اُٹھائے گا مرے گا دفن ہوئے گا مُردیاں دے وچوں جى اُٹھے گا۔ تے او
ايهه سارا كجھ انسانيت دى خاطر حلیم هُندياں هوياں برداشت كرے گا جيھڑى پئی اوھدى خدمت سى۔ ايهه اى
اوھدا مقصد سى ايس زمين دے اُتے آون دے لئى۔ ايويں او ايس ابدى بادشاہت دے نال نال اپنے زمينى
مقصد نوں وى اوھناں دے اگے كھول كے بيان كردا رھيا سى۔

تے يوخنا آپ اوھدياں دُكھاں دے بارے بيان كردا هويا آھدا اے پئی او چنگا ايالى اے تے چنگا ايالى اپنیاں
بھيڈاں دے لئى اپنى جان وى دے ديندا اے۔ اصل وچ ايتھے اوھدياں صليبي دُكھاں دے ول نوں اشارہ كيتا
گيا اے۔

ايهده علاوه اسی ويكھدے آل پئی خُداوند يسوع مسيح نے اپنى اخيرى فسح دے وچ وى اوھنے روٹی تے شيرے
نوڻ اپنے بدن تے لهو دے نال تشبيہ دتی اے۔ ايهه ميرا بدن تے لهو اے جيھڑا بہتيرياں دے واسطے دتا جاندا

اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح دا لہواک نوئے عہد دا نشان اے جیہڑا خُدا دی بادشاہی دے لئی کار فرما اے۔
خُداوند یسوع مسیح دی تعلیمات دا مرکزی مضمون خُدا دی بادشاہی اے۔ کیوں جے خُدا دے حضور دے وچ
سب کجھ ممکن اے تے کجھ وی اوہدے حضور دے وچ ناممکن نہیں اے۔

ایویں اعمال دی کتاب دے وچ یسوع مسیح دی موت تے پاک روح دیاں کماں تے خُدا دی بادشاہی دا ڈاہڈہ
تعلق پایا جاندا اے۔ کیوں جی اُٹھن دے بعد چالی دناں تیکر خُداوند یسوع مسیح اپنیاں حواریاں دے اُتے ظاہر
ہندا رہیا سی تے اوہناں دے نال خُدا دی بادشاہی دی مُنادی کردا رہیا سی۔ ایہہ ای خاص تے واحد مضمون سی
جہدے بارے او اپنیاں حواریاں نوں وضاحت دے نال بیان کردا رہیا سی۔ تے ایہدے ای بارے او اپنیاں
حواریاں دیاں ذہناں نوں کھولدا رہیا سی۔

اوہدے بارے یوحنا بیان کردا اے پئی ویکھو ایہہ خُدا دا برہ اے جیہڑا دُنیا دیاں پاپاں نوں چُک لے جاندا اے۔
ایہہ کوئی لگی ہوئی گل نہیں سی سگوں کیوں جے پُرانے عہد نامے دے وچ بہت ساریاں پیشین گوئیاں
ایہدے تعلق دے نال پائیاں جاندیاں نے پئی خُداوند یسوع مسیح دُکھاں نوں برداشت کرے گاتے اپنیاں
لوکاں دے لئی اپنی جان نوں دیوئے گا۔

پاک روح دی معموری دا مطلب ایہہ ہے پئی اسی اوہناں کماں نوں کرن دے قابل ہو جائیے جیہڑے خُداوند
یسوع مسیح نے کیتے نے۔ تے دوجیاں لفظاں دے وچ اسی خُدا دی مرضی نوں پورا کرن دے لئی اوہدے تابع

ہو جائیے جہدے لئی سانوں اپنیاں گناہاں تے کمزوریاں دے اُتے فتح حاصل کرن دی لوڑ اے۔ جے ایہہ ایہنا
 اہم نہ ہندا تے خُداوند یسوع مسیح نوں کدی وی ساڈے لئی مصلوب ہون دی ضرورت نہیں سی تے خُداوند
 یسوع مسیح نے اپنی صلیبی موت دے وسیلے دے نال ایس ضرورت نوں ہور وی واضح کر دتا اے۔ ایویں او
 بنی نوع انسان دی نجات دے لئی صلیب دا انتظام کرا اے تے ایویں اوہنے ایس وہڈی قیمت نوں ادا کیتا
 اے۔ ایہہ سارا کجھ جیہڑا میرے تے تہاڈے اُتے فضل دی صورت دے وچ ظاہر ہويا اے خُداوند یسوع مسیح
 نے ایہدے لئی قیمت ادا کیتی اے۔ خُدا دا فضل قیمت ادا کرن دی صورت دے وچ ساڈے اُتے ظاہر ہويا
 اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح خُدا دے انتظام تے معجزانہ قُدرت دے نال مُردیاں دے وچوں جی اُٹھیا تے جی
 اُٹھن دے بعد اوہنے حواریاں دے اُتے اپنے آپ نوں ظاہر کیتا۔

حواری خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن نوں قبول نہیں کردے پئے سن پر جدوں اوہنے اپنے آپ نوں اوہناں
 دے اُتے ظاہر کیتا تے او ایہمان لیائے تے اوہدی خوشخبری نوں پھیلاون وچ لگ پئے۔ جیویں پئی لُوقا اعمال
 کی کتاب دے وچ بیان کرا اے تے جدوں اسی خُداوند یسوع مسیح دی نجات بخش قُدرت اُتے ایہمان
 لیاوندے آں تے ساڈا تعلق اوہدے نال ہور وی پکا ہو جاندا اے۔ ایہدے وچ خُدا دا پاک روح ساڈی مدد کرا
 اے پئی سانوں راہ دکھاوندا اے۔ جدوں خُدا دا پاک روح ساڈیاں دلاں دے وچ آجاندا اے تے او سانوں
 ساریاں روحانی گلاں دی تعلیم دیندا اے تے ساڈی روحانی تے جسمانی حیاتی دے وچ ساڈی مدد کرا اے۔ یوحنا

دی انجیل دے ۱۶ باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی جدوں روحِ حق آوے گا تے او تہانوں سچائی دی راہ
وکھائے گا تے ایویں خُدا دا پاک روح ساڈے اندر اجھی قابلیت نوں پیدا کردا اے۔

لوقا دی انجیل دے چوتھے باب دے وچ جدوں خُداوند یسوع مسیح نے اپنی خدمت دے کم نوں شروع کیتا سی
تے بہت سارے معجزے رُونما ہوئے سن تے ایہناں توں ای خُدا نے پاک روح دیاں کماں دا اظہار ہونا شروع
ہو گیا سی۔ تے ایہہ ای او کم نے جنہاں نوں اعمال دی کتاب دے وچ بیان کیتا گیا اے۔ تے ایس ای روح
تے ایہدیاں کماں دے بارے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں یاد دوا یا سی پئی جدوں تک اوہناں نوں قوت دا
لباس نہیں ملدا اے او یروشلیم دے وچ ای ٹھہرے رہن۔

تے جدوں خُداوند یسوع مسیح اپنیاں حواریاں دے نال اخیری فسخ کھاوندا پیا سی تے اوہنے روٹی لئی تے شکر
کردیاں ہوئیاں توڑی تے حواریاں نوں دیندیاں ہوئیاں آگھیا پئی لو ایہہ میرا بدن اے جیہڑا تہاڈے لئی توڑیا
جاندا اے تے پیالہ لے کے شکر کیتا تے اوہناں نوں دتا تے آگھیا پئی ایہہ میرا او عہد دا لہو اے جیہڑا تہاڈے
ساریاں دے لئی وگایا جاندا اے۔

ایویں ایس اہم کم نوں پُوریاں کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دا مقصد خُدا دی بادشاہی دا اعلان کرنا سی۔
وعدہ کیتی ہوئی سرزمین اسرائیل دی نجات دی تکمیل سی تے ایہدے ای پیش نظر نواں آسمان ساڈی ابدی

سکونت گاہ اے۔ ایس ای ابدی منصوبے دے پیش نظر خُدا نے پاک روح ساڈیاں جیتیاں دے وچ کار فرما اے۔ تے ایویں اسی خُداوند دے حضور جاندیاں ہوئیاں ابدی سکون حاصل کراں گے۔

خُداوند یسوع مسیح اوہناں نوں بار بار ایہہ یاد کرواندا اے پئی او پاک روح دی قوت نوں حاصل کرن دے لئی انتظار کرن۔ ایہہ اوہناں نوں اک خاص نصیحت سی کیوں جے اوہناں نوں یروشلیم توں قوت حاصل کردیاں ہوئیاں ساریاں قوماں دے وچ مُنادی دے لئی جانا سی۔ تے ایہہ اوہدوں ہونا سی جدوں اعمال دوجے باب دے مطابق اوہناں دے اُتے پاک روح نے نازل ہونا سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں یاد دوایا سی پئی ایہہ خُدا باپ دا وعدہ اے پئی او پاک روح پاؤن گے۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی ایہہ سارا کُجھ خُداوند یسوع مسیح جاندا سی پئی او پاک روح حواریاں دیاں جیتیاں دے وچ کدوں آئے گاتے اوہدا آؤن دا مقصد کیہ ہوئے گا۔ ایہہ او ای گل اے جیہڑی یوحنا دے بارے آکھی گئی سی پئی یوحنا تے توبہ دی مُنادی کردا اے تے توبہ دے لئی پانی دا پتسمہ دیندا اے پر یسوع پاک روح دے نال پتسمہ دیونے گا۔

خُدا دی محبت نے حواریاں دیاں دلاں نوں روشن کر دتا سی تے او بہت خوشی دے نال یروشلیم نوں چلے گئے۔ تے اپنے اکھے حالات دے وچ وی اوہناں دیاں چھریاں دے اُتے خوشی آگئی سی۔ تے او پہاڑ جیہڑا زیتون دا اکھواندا سی او شہر توں دُور نہیں سی۔ تے او شہر وچ داخل ہو کے اوس بالا خانے وچ چلے گئے جتھے او رہندے سن۔

حواری یک دل ہو کے اکٹھے ہندے سن ایویں ایس حقیقت دے اُتے جِناوی زور دتا جاوے گھٹ اے پئی یک
 دلی تے دُعا ای پینتکست دی تیار سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی خدمت تے پاک روح دے نزول تے اوہدیاں
 کماں دے وچ بہت ای دُہنگا تعلق پایا جاندا اے۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح نے آپ ایس وہڈے کم نوں
 شروع کیتا اے جہدا مقصد بنی نوع انسان نوں نجات دینا اے۔ ایویں اعمال دی کتاب دے وچ اسی ویکھدے
 آں پئی لوقا بہت ای تفصیل دے نال پاک روح دے نزول تے پاک روح دیاں کماں نوں بیان کردا اے۔ تے
 یوحنا دی انجیل دے وچ اسی ایہہ ویکھدے آں پئی یوحنا بیان کردا اے پئی ویکھو ایہہ خُدا دا برہ اے جیہڑا
 دُنیاں دیاں پاپاں نوں چُک لے جاندا اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُدا نے ہمیشہ
 درمیانی دا کم کیتا اے تے ایس ای درمیانی دی رائیں چُھٹکارے دا سارا کم پُورا ہویا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دا
 کفارہ ساڈیاں پاپاں نوں مٹا دیندا اے ایویں اسی ویکھدے آں پئی خُدا ساڈے اُتے رحم کردا اے تے او غضب
 ناک نہیں ہندا اے کیوں جے او رحیم اے۔

ایتھے لوقا اوہناں چالی دیہاڑیاں دے بارے گل کردا اے جہناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح اپنیاں حواریاں
 دے نال ہم کلام ہویا سی تے اوہناں دے نال اَسمان دی بادشاہی دے بارے گلاں کیتیاں سن۔

تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال باب دی ۴ تے ۵ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے اوہناں نوں مل کے اوہناں نوں حکم دتا پئی یروشلیم توں باہر نہ جاؤ۔۔۔ پر تہسی کجھ دیہاڑیاں تیکر پاک روح
توں بہتسمہ پاؤ گے۔

خداوند یسوع مسیح ای حقیقی مسیح اے جیہڑا آون والیاں ویلیاں دے بارے وی ایہہ دھیان رکھدا اے پئی
مُستقبل دے وچ اوہناں دے نال کیہ ہوئے گا تے اوہناں نوں کیہ کرنا چاہیدا اے؟ اتھے خداوند یسوع مسیح
اپنیاں حواریاں نوں اک خاص ہدایت دیندا اے پئی یروشلیم توں باہر نہ جاؤ تے خدا دے اوس وعدے نوں
پورے ہون دا انتظار کرو۔ ایہہ او خاص وعدہ اے جنوں اسی اعمال دی کتاب دے دوجے باب دے وچ پورا
ہندیاں ہوئیاں ویکھدے آں۔ اعمال دی کتاب دا پہلا باب اصل دے وچ اوہدی آمد دی تیاری دا باب اے۔ یاد
رکھو پئی پاک روح نے اوس ای ویلے آنا ای سی جدوں خداوند یسوع مسیح آسمان اُتے چک لیا جانا سی۔ ایہہ او
ای گل سی جیہڑی یوحنا بہتسمہ دین والے دے بارے سکھی گئی سی پئی یوحنا تے تہانوں پانی دے نال بہتسمہ
دیندا اے پر یسوع مسیح تہانوں روح تے آگ دے نال بہتسمہ دیوئے گا۔ ایہہ بُنیادی طور تے حزقی ایل
یرمیاہ تے یواہیل نبی دی رائیں کیتیاں گئیاں پیشن گوئیاں سن۔ ایہہ او وعدہ سی جیہڑا بنی اسرائیل دے نال
کیتا گیا سی پئی خدا اوہناں نوں نواں بنائے گا تے اوہناں نوں گوشتین دل عطا کرے گا تے اوہناں دے باطن
دے وچ نوی روح پاوئے گا۔ خداوند یسوع مسیح اپنیاں حواریاں نوں چھڈ دین والا سی جمدی وجہ توں او بہت
ای پریشان سن۔ فیر او اوہدے نال اپنے پیار نوں کیویں ظاہر کر سکن گے۔ ایہدا جواب ایہہ ہے پئی اوہدیاں

حُکماں دے اُتے عمل کرن دے نال تے اوہدے نال محبت دا اظہار فرمانبرداری دے نال ہوئے گا۔ خُداوند
دیاں حُکماں توں مُراد ایہہ ہے پئی او ہدایتاں جیہڑیاں اوہنے انجیل دے وچ سانوں دیتیاں سن۔ او خُدا باپ توں
ایہہ درخواست کرے گا پئی او اک دوجا مددگار سانوں عطا کرے تے ایویں خُداوند یسوع مسیح آپ ساڈا وکیل
اے تے پاک روح دوجا مددگار اے۔ پاک روح ایمانداراں دے اندر ہمیشہ رہوئے گا۔

خُداوند خُدا اپنیاں لوکاں دی نجات دے لئی اوہناں دے وچکار سکونت کردا اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح
دے بدن دے اُتے لگے ہوئے زخماں دے نشان ایہہ ثابت کردے نے پئی او انسانیت دی کئی قدر کردا
اے۔ تے ایس ای لئی او ایہنوں ابدی ہلاکت توں بچاون دے لئی دوجا مددگار بخشدا اے یعنی خُداے پاک
رُوح۔

دوجے باب دے وچ اسی یوئیل نبی دی رائیں کیتی گئی پیشنگوئی نوں ویکھدے آں۔ پطرس وی ایہدے بارے
اپنے اک خطبے دے وچ بیان کردا اے پئی خُدا اخیر دناں دے وچ اپنی رُوح ہر فرد بشر دے اُتے پاوئے گا۔
تے تہاڈے پیٹے تے بیٹیاں نبوت کرن گے۔ خُداے پاک روح دا کم اسرائیل دی بادشاہی نوں خُدا دی بادشاہی
دے نال ملاو نا سی۔ تے اک جی نوی سلطنت نوں قائم کرنا اے جہدا مالک تے حُکمران خُدا اے۔ خُداوند یسوع
مسیح آپ خُدا تیکر پہنچن دے لئی راہ اے۔ او صرف راہ وکھاوندا ای نہیں سگوں اوہ آپ راہ اے۔ نجات اک

ای بندہ دی رائیں اے تے اوہنوں من لین دے نال ای ساڈی نجات ممکن ہندی اے۔ ایہہ صرف خداوند یسوع مسیح اے جہدی رائیں اسی خدا باپ دے کول آسکدے آں۔

ایویں یوحنا جیہڑا پانی دے نال پپتسمہ دیندا سی تے توبہ دی منادی کردا سی اوہدا مقصد روئیاں تے خیالاں دے وچ تبدیلی لیانا سی۔ تاں پئی پُرانے تے روایات دے اُتے انحصار کرن والیاں خیالاں نوں اک نوی تحریک بخشی جاوے۔ خداوند یسوع مسیح خدائے پاک روح دے لئی بنی اسرائیل نوں تیار کرن دے لئی آیا سی۔ خداوند یسوع مسیح دی کفارہ بخش موت خدا دے عدل تے محبت تے اپنی شبیہ دے نال پیار دا اظہار سی۔ یہودی اپنے آپ اُتے فخر کردے سن پئی اسی شریعت دا اعلیٰ علم رکھدے نے تے پُرانے عہد نامے دے حکماں دے اُتے پابندی دے نال عمل کردے نے۔ پر حقیقت ایہہ سی پئی اوہناں دے اُتے ہر ویلے ریاکاری چھائی رہندی سی۔ اوہر ویلے ایس کوشش دے وچ ای رہندے سن پئی مذہبی ای نظر آون پر اصل دے وچ او بہت ای گناہاں دے نال بھری ہوئی جیتی بسر کردے پئے سن۔ او ایہہ جاننا چاہندے سن یوحنا کیہڑے اختیار دے نال پپتسمہ دیندا سی؟ جدوں پئی او آپ ایس گل دا اقرار کردا اے پئی او اوہناں بندیاں دے وچوں نہیں جہناں دے نال گنوائے گئے سن۔

یوحنا نے ایہہ اقرار کیتا سی پئی میں تے تھانوں پانی دے نال پپتسمہ دیندا آں کیوں جے او ایہہ نہیں چاہندا سی پئی کوئی اوہنوں اہم جانے۔ اوہدا کم صرف لوکاں نوں ایہہ خبر دینا سی پئی خداوند یسوع مسیح آون والا اے

جیہڑا حقیقی نجات دہندہ اے۔ تے جدوں اوہدیاں گلاں نوں سُنن والے قبول کر لیندے سن تے او اوہناں نوں پانی دے نال بہتسمہ دیندا سی۔ ایہہ بہتسمہ اوہناں دی باطنی تبدیلی دا دا ظاہری نشان سی۔ پر یوحنا نے اوہناں نوں ایہہ وضاحت دے نال دسیا سی پئی او مسیح نہیں اے۔ او مسیح نوں جاندا سی پئی او خُدا دے ولوں انسان دی نجات دے لئی مسیح ہو کے آیا سی۔ جدوں کجھ فریسی یوحنا دے نال مل کے گئے تے لگے دن خُداوند یسوع مسیح اوتھے آیا۔ ایویں یوحنا نوں ایس گل دا اطمینان ہو گیا پئی او جمدی مُنادی کردا پیا اے او آگیا اے۔ ایس ای لئی او خُداوند یسوع مسیح نوں اپنے ول نوں آوندیاں ہوئیاں ویکھ کے اوہدے روحانی مرتبے دا اقرار کردا اے پئی ایہہ خُدا دا برہ اے جیہڑا دُنیا دیاں پاپاں نوں چک لے جاندا اے۔

برے نوں ذبح کرنا پُر اے عمد نامے دے وچ اک حکم سی تے خُدا نے اپنی چُنی ہوئی قوم نوں ایہہ سکھایا سی پئی او برے نوں ذبح کرن تے اوہدے لمو نوں قُربانی دے طور تے چھڑکن۔ ایویں ایس لئی کیتا جاندا سی پئی اوہناں دیاں پاپاں توں اوہناں نوں مُعافی ملے۔ ایہہ اوہناں نوں اک عکس دکھایا گیا سی جدوں پئی حقیقت اے آون والی سی۔ خُدا اوس حقیقت نوں ظاہر کردا اے پئی اک دن آوے گا جدوں او حقیقی معنیاں دے وچ اک برے نوں مُہیا کرے گا جیہڑا واقعی پاپاں نوں چک لے جاوے گا۔ تے یوحنا لوکاں نوں بار بار ایہہ ای حقیقت دسد اے پئی اوہدے بعد اک آون والا اے جیہڑا حقیقی نجات دیون والا اے جمدی راہ نوں تیار کرن دے لئی او آیا اے۔ دُنیاوی طور تے یوحنا خُداوند یسوع مسیح توں کجھ مہینے پہلاں پیدا ہو یا سی پر خُداوند یسوع مسیح

ازل توں سے۔ جدوں یوحنا ایہہ آکھدا اے پئی میں تے اوہنوں پچھاندا نہیں سی تے ایہدے توں بالکل ایہہ مراد نہیں سی پئی اوہنے اوہنوں پہلاں کردی ویکھیا نہیں سی۔

یوحنا نے جیویں پئی یسعیاہ دی کتاب دے وچ لکھیا ہویا اے پئی بیابان دے وچ پُکارن والے دی آواز آں۔ ایس بیان دے نال یوحنا ایہہ وی اقرار کردا اے پئی میں تے او نہیں آں۔ یوحنا دا پیغام ایہہ سی پئی تسی خُداوند دیاں رہواں نوں سدھیا کرو جہدا مطلب ایہہ سی پئی وعدہ کیتا ہویا مسیحا آوندا پیا اے۔ اپنیاں جیتیاں دے وچوں ہر اوس گل نوں دُور کرو جیہڑی اوہنوں قبول کرن دے وچ رکاوٹ پیدا کردی اے۔ اپنیاں پاپاں توں توبہ کرو تاں پئی او آکے تہاڈے اُتے اسرائیل دے بادشاہ دی حیثیت دے نال بادشاہی کرے۔ یوحنا دی مُنادی توں کجھ چر بعد ای اوہنے اپنے آپ نوں لوکاں دے سامنے ظاہر کر دتا سی۔

ہُن چنے لوک خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان رکھدے نے او اوہناں ساریاں نوں پاک روح دی معموری عطا کردا اے۔ خُدا نے انسان دی نجات دے لئی اپنے پیٹے نوں بھیج دتا جیہڑا پاک روح دی قُدرت دے نال شریعت دے ماتحت پیدا ہویا تاں پئی شریعت دیاں ماتحتیاں نوں مُل لے کے چھڑائے۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُدا اپنیاں وعدیاں نوں پُورا کردا اے۔ یوحنا نے ایہہ اقرار کیتا پئی میں تے او نہیں آں ایویں کردیاں ہوئیاں اوہنے وفاداری دا مظاہرہ کیتا سی۔

اسی اپنیاں ای پاپاں دی وجہ توں ابدی ہلاکت دے وارث بن گئے سی تے بدی نے ساڈے اندر روحانی وگاڑ
 پیدا کر دتا سی۔ پر خُدا نے انسان دی فکر کردیاں ہوئیاں اپنے ای پیٹے نوں ساڈے لئی مجسم کر کے دے دتا
 سی۔ تے اوہنے ساڈیاں پاپاں دے لئی صلیب دے اُتے اپنی جان دے دتی سی تے تیجے دن مُردیاں دے وچوں
 جی اٹھیا سی۔ خُدا نے پیٹے نوں دُنیا دے وچ ایس لئی نہیں بھیجا سی پئی او دُنیا دے اُتے سزا دا حکم کرے
 سگوں ایس لئی پئی دُنیا اوہدے وسیلے دے نال نجات پاوے تے ایویں اوہنے مُنادی کردیاں ہوئیاں اک نوی
 تبدیلی دی بُنیاد رکھی سی۔ پتسمہ توبہ دے اظہار دا اک نشان اے تے ایویں ای یوحنا دا پتسمہ روحانی تازگی دا
 نشان سی۔ یوحنا دے پتسمے توں مُراد لوکاں نوں توبہ دے بارے آگاہ کرنا سی۔ خُدا دا پاک روح ایمانداراں
 نوں ایس حکم دی تابعداری کرن دی قوت دیندا اے۔ پئی جیویں میں تھماڈے نال محبت رکھی اے تسی وی
 اک دوجے دے نال محبت رکھو۔ خُداوند یسوع مسیح نے اپنی خدمت نوں باقاعدہ طور تے شروع کرن توں
 پہلاں پتسمہ لیا سی۔ ایہدے بعد یوحنا نوں جیل دے وچ پادتا گیا سی۔ اوہنے جیل وچوں اپنیاں حواریاں نوں
 ایہہ پچھن دے لئی بھیجا سی پئی آون والا تُو ای ایس یا اسی کسے ہور دی راہ ویکھئے؟ یسوع مسیح نے اوہناں
 نوں آھیا پئی جو کجھ تسی ویکھدے او جا کے یوحنا نوں دسو پئی لنگرے رُردے نے، انھے ویکھدے نے۔ مُردے
 جیوندے کیتے جاندے نے تے غریبیاں نوں خُو شخبری سُنائی جاندی اے۔

ایہہ او خدمت سی جیہڑی یوحنا دے سپرد کیتی گئی سی او خُداوند یسوع مسیح دا پیشرو سی تے اوہنوں ایہہ کم دتا گیا سی پئی او اگے اگے یسوع مسیح دی مُنادی کرے تے اوہدیاں راہواں نوں تیار کرے۔

یسوع مسیح نے جی اُٹھن دے بعد اپنیاں حواریاں دے نال خُدا دی بادشاہی دے بارے گل بات کیتی سی۔ اوہنوں ایس دُنیا دی بادشاہی دی کوئی فکر نہیں سی سگوں اوہدا دھیان اوس ابدی بادشاہی دے ول نوں سی جمدے وچ خُدا باپ نوں بادشاہ تسلیم کیتا جاندا اے۔

یاد رکھو پئی بادشاہی نوں کلیسیا دے نال گڈ نہیں کرنا چاہیدا اے۔ خُداوند یسوع مسیح نے اپنے آپ نوں کلیسیا دے اگے بادشاہ دے طور تے پیش کر دتا سی پر اوہناں نے اوہنوں رد کر دتا سی۔ ایویں اوہدیاں لوکاں نے اوہنوں اپنا حقیقی بادشاہ منن توں انکار کر دتا سی۔ ہُن اوہدی بادشاہی اوس ویلے ہوئے گی جدوں اسرائیلی توبہ کردیاں ہوئیاں اوہنوں اپنا بادشاہ منن گے۔ یوحنا نوں ایس گل دی پچھان اوس ویلے ہوئی سی جدوں خُداوند یسوع مسیح اوہدے کولوں یردن تے بہتسمہ لین دے لئی آیا سی۔ اوس ای ویلے اوہدے اُتے ایہہ بھید کھولیا گیا سی پئی وعدہ کیتا ہویا مسیح ایہہ ای اے۔

یوحنا دا بہتسمہ اک پہچان دے طور تے سی تے ایہنوں توبہ دا بہتسمہ آگیا جاندا سی۔ بہتسمہ یونانی زبان وچ کسے دے نال وابستگی دا اظہار اے۔ یوحنا پانی دے نال بہتسمہ دیندا سی تے ایویں او یہودیوں دیاں پُرانیاں رسماں

تے خیالاں نوں تبدیل کرن دی کوشش کردا اے تاں پئی اوہناں نوں حقیقت دا پتہ لگے پئی اصلیت کیہ اے۔
ہپتسمہ دین دا مقصد توبہ کروانا نہیں اے سگوں ایہہ اوس توبہ دے نتیجے دے وچ لیا جاندا اے جیہڑی تھی
پہلاں اپنیاں بدیاں تے پشیمان ہو کے کر لیندے او۔

توبہ دی اہمیت خُداوند یسوع مسیح دے اوہناں بیاناں توں ظاہر ہندی اے جدوں یسوع مسیح نے کجھ شہراں
نوں ملامت کردیاں ہوئیاں کفرِ نجوم نوں آکھیا پئی کیہ تُو آسمان تیکر اُچا کیتا جاویں گا؟ تُو تے عالم ارواح دی
تمہ وچ جاویں گا۔ تے جیویں پئی یوناہ دی مُنادی دا بیان بلدا اے جہدا مقصد توبہ دے لئی لوکاں دیاں ذہناں
نوں تیار کرنا سی۔ یوحنا دا ہپتسمہ لوکاں دے لئی نویں بنن دی پہچان تے نشان دے طور تے دتا جاندا سی تاں
پئی اوہناں دیاں ذہناں نوں ایس وکھرے ہپتسمے دے لئی تیار کیتا جاوے۔ جیویں جدوں خُداوند یسوع مسیح نے
ہپتسمہ لیا تے یوحنا نے اوہنوں اوس ای ویلے پچھان لیا۔ اصل دے وچ انسان دے درمیان توبہ دا کم خُدا آپ
کر دا اے تے یوحنا دا کم صرف اوہناں نوں ایہہ پہچان دوانا سی پئی او اپنے آپ نوں گناہگار تسلیم کرن۔ تاں
پئی اوہناں نوں پتہ لگے پئی او اپنے ایمان توں دُور نے تے اوہناں نوں توبہ دی لوڑ اے۔

پاک روح دے ہپتسمے دے نال ساڈی روحانی حالت دے وچ تبدیلی آندی اے تے ایہدے نال ساڈا کردار
تے ساڈا رویہ بدل جاندا اے۔ اسی اک نوی مخلوق بن جاندا اے تے ساڈے رویے خُداوند خُدا دے ول نوں
راغب ہندے نے تے اسی اک تابعدار حیاتی نوں گزارن دی کوشش کردے آں۔

میدنوں اپنی شخصی حیاتی دا تجربہ یاد اے جدوں میں کالج دے وچ سی تے میدنوں ایہناں گلاں دے نال کوئی سروکار نہیں سی۔ تے میں توبہ دے عمل دے لئی اپنی حیاتی دیاں بہت ساریاں پہلوواں دے اُتے دھیان کردیاں ہوئیاں خُدا دے اُتے اپنے ایمان دا اظہار کیتا۔ تے ایویں ہُن میں خُداوند دا خادم ہندیاں ہوئیاں اپنی ساری حیاتی دے وچ اوہدی خدمت کرن نوں ترجیح دیندا آں۔ اوس ویلے توں ہُن تیکر میں اپنی حیاتی دے اُتے دھیان کردا آں تے ویکھدا آں پئی اوس ویلے میری حیاتی بہتر نہیں سی پر ہُن میری حیاتی بہت مختلف اے۔

جیویں پئی یسعیاہ نبی نے بیان کیتا سی بیابان دے وچ سدن والے دی آواز آں۔ ایس بیان دے نال یوحنا ایہہ اقرار کردا اے پئی میں تے او نہیں آں۔ یوحنا دا پیغام ایہہ سی پئی تُوں خُداوند دیاں راہواں نوں سدھیال کرو مطلب ایہہ پئی مسیح موعودہ آرہیا اے۔

خُدا نے جدوں توں میری حیاتی دے وچ کم کیتا اوس ویلے توں میری حیاتی دے وچوں اوہدا نُور نظر آوندا اے۔ تے ایہہ جیوندے خُدا دی مدد دے نال میرے اندر جاری رہوئے گاتے میرے تے دو جیاں دے لئی برکت دا سبب بنے گا۔

مُقدس لُوقا خُداوند یسوع مسیح تے اوہدیاں حواریاں دی اک مُلاقات دے بارے بیان کردا اے۔ جدوں ایہہ میل ہویتے اوس ویلے حواری یروشلیم دے وچ اک بند کمرے دے وچ موجود سن۔ خُداوند یسوع مسیح نے

اوہناں نوں ایہہ حکم دتا سی پئی یروشلم دے وچ ٹھہرے رہوتے ہوسکدا اے پئی او حیران وی ہون پئی
 یروشلم دے وچ ای کیوں؟ اوہناں دے لئی تے یروشلم ظلم و تشدد تے نفرت دا شہر سی۔ ایہہ ایس لئی سی
 پئی خدا باپ دے اوس وعدے نوں اتھے ای تے ایویں ای پورا ہونا سی۔ جتھے ایس جہان دے مُنجی نوں
 مصلوب کر دتا گیا سی اتھے پاک روح دا نزول تے موجودگی ایس گل دی گواہی ہوئے گی پئی ابنِ خدا نوں رد
 کیتا گیا سی۔ سچائی دا روح دُنیا نوں گناہ تے راستبازی دے حوالے دے نال مُجرم ٹھہرائے گا۔ تے ایہہ گل
 سب توں پہلاں یروشلم وچ ہوئے گی تے حواری سب توں پہلاں ایس ای شہر دے وچ پاک روح نوں
 حاصل کرن گے۔ جمدے وچ اوہناں نے آپ وی خداوند یسوع مسیح دا ساتھ چھڈ دتا سی۔ اوہناں نوں اوس
 ای تھماں تے طاقتور تے بے خوف بنایا جاوے گا جتھے اوہناں نے اپنی کمزوری تے بزدلی دا مظاہرہ کیتا سی۔
 ایہہ پہلا موقع سی پئی لوکاں نے مُنجی دے مُنہوں خدا باپ دے وعدے دا ذکر سُنیا سی۔

اپنی ساری خدمت دے دوران تے بالاخانے تے ہون والی گل بات دے وچ اوہناں نوں خاص طور تے آون
 والے مددگار دے بارے دے وچ دسدا پیا سی جیہڑا آون والا سی۔ ہُن اپنیاں حواریاں دے نال اخیرى مُلاقات
 دے وچ اوہناں نوں ایس ای وعدے دے بارے دے وچ بیان کردا پیا سی پئی بھاویں جے سارے نہیں پر
 اوہناں دے وچوں کجھ سن جیہڑے یوحنا توں پپتسمہ پاسکے سن۔ پر یوحنا دا پپتسمہ ظاہری تے جسمانی سی پر زیادہ
 دن نہیں لنگن گے پئی اوہناں نوں پاک روح دا پپتسمہ دتا جاوے گا۔ تے یاد رکھن والی گل ایہہ ہے پئی ایہہ

پتسمہ جسمانی نہیں سگوں روحانی ہوئے گا۔ ایہہ دوجا پتسمہ اوہناں نوں خُدا دی کلیسیا دے وچ ملا دیوئے گا تے اوہناں نوں قوت تے اختیار دے گا۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے نال وعدہ کیتا سی پئی اوہناں نوں کجھ دیہاڑیاں دے بعد پاک روح عطا کیتا جاوئے گا۔ حواری پاک روح دے بارے دے وچ سوچدے سن تے اوہناں نوں یاد سی پئی وعدہ کیتے ہوئے مسیح دے دورِ حکومت دے بارے وچ یوایل نبی نے پاک رُوح دے نزول دا ذکر کیتا سی۔ ایس لئی او ایہہ نتیجہ اخذ کردے سن پئی بہت ای چھیتی خُدا اپنی بادشاہی نوں قائم کرن والا اے۔ پر اصل دے وچ او ایس بادشاہی دے بارے دُنیاوی توقع لگائے بیٹھے سن۔ پر اسی ویکھدے آں پئی خُداوند نے اوہناں دی دُرستی کیتی سے تے اوہناں نوں دسیا سی پئی تھی نہیں جاندے او پئی میری بادشاہی کدوں آئے گی۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دی بادشاہی دا ثبوت تے بُنیاد اے جو کجھ صلیب دے اُتے ہو یا اے۔ ایہہ سارا کجھ خُداوند خُدا نے ایس جمان دے وچ اپنیاں نبیاں دی رائیں طرح بہ طرح کلام دے وسیلے دے نال پورا کیتا اے۔ خُداوند خُدا نے ایس بھید نوں اپنیاں بندیاں یعنی اپنیاں نبیاں دے اُتے ظاہر کیتا اے تے اخیر زمانے دے وچ ایہنوں پایہ تکمیل تیکر پہنچایا اے۔

ویلایاں تے زمانیاں دی اصطلاح پاک کلام دے وچ کئی واقعات دے حوالے دے نال ورتی گئی اے۔ خُدا نے ایہناں واقعات دے بارے دسیا ہو یا سی پئی ایہہ اسرائیلی قوم دے تعلق دے نال وقوع دے وچ آون گے۔ کیوں جے حواری یہودی قوم دے نال تعلق رکھدے سن ایس لئی او ایہہ سمجھدے سن پئی ایتھے ایس اصطلاح

دا تعلق اخیر زمانے دے نال اے جدوں دُنیا دے وچ مسیح دی ہزار سالہ بادشاہی قائم ہوئے گی۔ ایویں خُداوند نے اوہناں دے تجسس نوں دبا دتا سی تے اوہناں دا دھیان فوری طور تے اہم گلاں یعنی اوہناں دی خدمت تے اوہناں دے حلقے دے ول نوں لگا دتا سی۔

اعمال دی کتاب دے پہلے باب دی ۸ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر جدوں پاک روح تہاڈے اُتے نازل ہوئے گا تے تسی قوت پاؤ گے تے یروشلیم تے سارے یہودیہ تے سامریہ دے وچ سگوں ساری زمین دی انتہا تیکر میرے گواہ ہوؤ گے۔

گواہ اک ہور اہم لفظ اے جیہڑا اعمال دی کتاب دے وچ ۲۰ واری آیا اے۔ ایہدے توں مراد ہے پئی جے او سارے پاک روح دی مدد دے نال کم کرنا چاہندے نے تے اوہناں ساریاں نوں پتہ ہوے پئی اوہناں نے کسے اک علاقے وچ ایہہ خُو شخبری نوں نہیں پھیلانا اے سگوں دُنیا دی انتہا تیکر خُداوند یسوع مسیح دی بشارت لوکاں نوں سُنانی اے۔ یروشلیم دا علاقہ اوہناں دی مُنادی دا مرکز سی تے ایہدے وچ وسطی ایشیا وی شامل اے پر یروشلیم دا علاقہ رومی حکومت دے اندر سی۔

اعمال دی کتاب دے اخیر دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پولس رسول رومی حکمراناں دے اگے اپنے کماں دے بارے ے رپورٹاں پیش کردا اے۔ تے ۳۰۰۰ لوکاں دے ایمان لیاون دے نال ایہہ کم شروع ہویا تے ہولی

ہولی ایہہ حاکماں تے بادشاہواں تیکر پہنچ گیا۔ ایویں لوقا ایس حکم دا بیان اپنی کتاب دے وچ کردا اے پئی
کیویں یروشلیم توں شروع کردیاں ہوئیاں ایہہ گواہی دوجیاں شہراں تے ٹلاکاں تیکر جا پہنچی۔ پاک روح دی
خدمت تے خُداوند یسوع مسیح دے ہدایت دے نال حواریاں دا کم پورا ہندا گیا۔

پولس رسول دی خدمت دے نتیجے دے وچ بہت ساریاں لوکاں نے خُداوند یسوع مسیح نوں اپنا نجات دہندہ
قبول کر لیا سی۔ یہودی آپ ایس گل توں حیران سن کیوں جے پولس رسول مسیح نوں قبول کرن توں پہلاں
آپ بہت ڈاڈہ مخالف سی پر او یسوع مسیح دے نال دی گواہی دیندا پیا سی۔ ایویں پولس رسول اپنی خدمت
دے حصے نوں وہداوندیاں ہوئیاں رومیاں دی خط دے وچ غیر قوماں توں مسیحیت دے وچ داخل ہون والیاں
ایمانداراں نوں تلقین کردیاں ہوئیاں بیان کردا اے پئی او خُداوند یسوع مسیح دے لئی جیوندی قربانی بنن۔
ایویں اوہنے کاہن ہندیاں ہوئیاں غیر قوماں دے وچ کمانت دی خدمت نوں پورا کیتا اے۔

مطلب ایہہ پئی او ایس دُنیا دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے گواہ ہون گے تے حلقہ ایہہ پئی یروشلیم تے
یہودیہ تے سامریہ --- سگوں زمین دی انتہا تیکر۔

پر ایہدے لئی ایہہ ضروری اے پئی او پہلاں روح دی قوت پاون گے۔ ایہہ ہوسکدا اے پئی کسے انسان دے
وچ اعلیٰ ترین صلاحیت ہوئے، او بے حد قابل ہوئے تے اوہدا تجربہ بے حد وسیع ہوئے پر روح دے بغیر ایہہ
سارا کجھ بے اثر اے۔ دوجے پاسے ایہہ وی ہوسکدا اے پئی کوئی بندہ اُن پڑھ ہوئے اوہدے وچ کوئی کشش

نہ ہوئے ، اوہدی تربیت وی چنگی نہ ہوئی ہوئے۔ پر بے اوہنوں پاک روح دی قوت حاصل ہوئے تے اوہدی عزت بے حد ہوئے گی تے لوکی اوہنوں ویکھن دے لئی ٹٹ پین گے پئی اوہدے اندر خُدا دا کنا جوش تے جذبہ پایا جاندا اے۔ اوہناں دے لئی ایس گواہی نوں پاک شہر یروشلیم توں شروع ہونا سی کیوں بے خُدا دے فضل نے اوہناں دے لئی باقاعدہ طور تے ایہہ انتظام کیتا ہویا سی۔ کیوں بے ایس ای شہر دے وچ خُداوند یسوع مسیح نوں مصلوب کیتا گیا سی۔ ایہہ لازم سی پئی اوہدے توں توبہ تے ایسماں نوں لیان دی دعوت دتی جاوے تے ایہدے بعد یہودیہ تے فیر سامریہ سی واری سی۔

یوحنا ہپتسمہ دیون والے توں لے کے خُداوند دے ساڈے کولوں اٹھائے جاوَن تیکر۔

ایہہ یوحنا ہپتسمہ دیون والے دی خدمت دا شروع سی جدوں اوہنے اپنی مُنادی دے کم نوں شروع کیتا سی تے اوہدے کول بہت سارے حواری سن۔ پر اک ویلا آیا جدوں یوحنا نوں قید دے وچ پادتا گیا سی۔ اوہنے اپنیاں حواریاں نوں یسوع مسیح دے کول بھیجیا تاں پئی او اوہدے پیروکار بن جاوَن۔ خُداوند یسوع مسیح دیاں معجزیاں نوں ویکھدیاں ہوئیاں بہت سارے لوکی خُداوند یسوع مسیح دی پیروی کرن دے لئی اوہدے پچھے ہو گئے سن۔ بارہ حواریاں نوں اک خاص ویلے تے خُداوند یسوع مسیح نے چُنیا سی تے ایویں کرن توں پہلاں خُداوند یسوع مسیح نے ساری رات دُعا دے وچ لہنگائی سی۔ تے ایویں سانوں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال خُدا دی بادشاہی دے وچ داخل ہون دا حق ملیا اے تے ہر تاریکی توں ابدی چھٹکارا ملیا اے تے ایویں

سانوں پچایا گیا اے۔ ایویں اسی جنناں اختیاراں دے تابع سی تے او ساڈے اُتے حکمرانی کردے سن تے خُداوند
خُدا نے اپنے پیارے بیٹے ساڈے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ایہناں توں رہائی تے آزادی بخشی
اے۔

اعمال دی کتاب دے وچ پہلے باب دی ۲۲ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

چاہیدا اے پئی اوہناں دے وچوں ہر اک بندہ ساڈے نال اوہدے جی اُٹھن دا گواہ بنے۔

جنوں وی خُداوند یسوع مسیح دے نال خدمت دے لئی چُنیا جانا سی اوہدے لئی ایہہ ضروری سی پئی او خُداوند

یسوع مسیح زمینی جیاتی تے اوہدے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دا گواہ بنے۔ کیوں جے اسی ایس کم دے لئی

کلے نہیں آں اسی ایس حوالے دے نال ایس کائنات دے وچ کلے نہیں آں۔ پر ایہہ بے حد ضروری اے پئی

اسی ایس قوت نوں چکھائیے جیہڑی ہر ویلے ساڈے نال رہندی اے۔ سانوں روحانی طور تے ایس قابل ہونا

چاہیدا اے پئی اسی پاک روح دی موجودگی نوں محسوس کر سکیئے۔

ایویں لوقا دی انجیل رسولاں دی خدمت دے آغاز تے پینتکست دے وہڈے دن دی زبردست یاد اے۔ جدوں

خُدا نے پاک روح رسولاں دے اُتے نازل ہویا تے اوہناں نے پاک روح دی قوت تے نعمتاں دے وسیلے دے

نال بہت کم کیتا۔ خُدا نے پاک روح دے نازل ہون دے نال اسی خُدا دی وہڈی قُدرت دے موجودگی نوں

ویکھدے آں تے ایہہ پئی کیویں خُدا اپنیاں لوکاں دی پُشت پناہی کردا اے۔ اوہ کم جیہڑے حواریاں نے خُداے پاک روح دے وسیلے دے نال کیتے سن او بہت سوہنے تے اہم سن۔ اَج وی اسی خُداے پاک روح نوں اپنیاں جیاتیاں دے وچ کم کردیاں ہوئیاں ویکھ سکدے آں۔ ایہدے نال اسی اپنی اَج دی گل بات نوں استھے ای مُکاوندے آں تے خُدا دا شکر ادا کردیاں ہوئیاں آون والیاں سبقاں دے لئی اوہدے توں مدد منگدے آں۔

اُو اسی دُعا کریئے:

خُداوند مہربان خُدا اسی اَج دے ایس سوہنے ویلے دے لئی تیرے بے حد شکر گزار آں۔ تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو اپنے بیٹے دے وسیلے دے نال ایس جہان دے وچ ظاہر ہو یا ایں تے اپنے پتر دے وسیلے دے نال ساڈیاں ناکامیاں دے اُتے غالب آیا ایں۔ تُو ساڈیاں کمزوریاں تے پیہڑیاں راہواں نوں ویکھیا اے سانوں مُعاف کردیاں ہوئیاں اپنیاں فرزنداں وچ شامل کیتا اے۔ اے خُداوند تُو سانوں بچاون تے نجات دیوں دے لئی ایس جہان دے وچ آیا ایں تے ساڈیاں جیاتیاں نوں بچایا اے۔ تُو اپنے پتر دے وسیلے دے نال ساڈیاں جیاتیاں نوں بچا لیا اے۔ سانوں توفیق دے پئی اسی خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان رکھیئے۔ اسی پاک روح دی قوت دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں جہدے وچ اسی تیرے نال دُہنگا تعلق رکھدے آں۔ تُو ساڈیاں جیاتیاں نوں دُہنگی خُوشی دے نال بھر دیندا ایں۔ سانوں قوت عطا کردیاں ہوئیاں تُو سانوں بچاوند تے محفوظ رکھدا ایں۔ اَج دے پاک کلام دے لئی اسی تیرے شکر گزار آں۔ ساڈی مدد کر پئی اسی آون والیاں ہفتیاں دے وچ

وی ایویں ای تیری قُربت وچ پاک کلام نوں سکھ سکئیے۔ بخش پئی اسی تیرے نال رفاقت وچ رہندہاں ہوئیاں

تیریاں حکماں دی پیروی کرئیے تے تیری صلیب دے لئی شکر ادا کردے رہئیے تے تیری پاک محبت دے وچ

خُوش رہ سکئیے۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے بیٹے اپنے خُداوند یسوع مسیح داناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں

آمین۔